سُوْرَۃُ البَقَرَۃِ

حاصلاتِ تعلّم

اس سورۂ مبارکہ کی تدریس کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں کہ:

- ☆ تلاوتِ قرآنِ مجید کے آداب پر عمل کر سکیں۔
- ☆ سُوْرَۃُ البَقَرَۃِ کا تعارف کروا سکیں۔
- ☆ سُوْرَۃُ البَقَرَۃِ کے مرکزی مضامین اخذ کر سکیں۔
- ☆ سُوْرَۃُ البَقَرَۃِ کا بامحاورہ ترجمہ کر سکیں اور اس کا فہم حاصل کر سکیں۔
- ☆ سُوْرَۃُ البَقَرَۃِ کی امتحان کے لیے منتخب آیات کا بامحاورہ ترجمہ سیکھ کر جائزہ کے قابل ہو سکیں۔
- ☆ سُوْرَۃُ البَقَرَۃِ کے منتخب الفاظ کے معانی جان سکیں۔
- ☆ سُوْرَۃُ البَقَرَۃِ میں مذکور قرآنی دعاؤں کو ترجمے کے ساتھ یاد کر سکیں۔

سوال 1: سُوْرَۃُ البَقَرَۃِ کا تعارف تحریر کریں۔ (بہاول پور، راول پنڈی، فیصل آباد بورڈ: 2023)

تعارف

جواب:

1۔ سورت کا نام:

سُوْرَۃُ البَقَرَۃِ

2۔ آیات کی تعداد:

ترتیبِ توقیفی کے لحاظ سے "دوسری سورت" ہے ترتیبِ نزولی کے اعتبار سے "87 ویں" سورت ہے۔

اس سورت میں کل (286) دو سو چھیاسی آیات ہیں۔

3۔ رکوع:

اس سورت میں کل چالیس (40) رکوع ہیں۔

4۔ مقامِ نزول:

سُوْرَۃُ البَقَرَۃِ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔

5۔ سُوْرَۃُ البَقَرَۃِ کی خصوصیت:

یہ قرآن کریم کی سب سے لمبی سورت ہے اور حروفِ مقطعات سے اس کا آغاز ہوا ہے۔ حروفِ مقطعات قرآن مجید کی کچھ سورتوں کے شروع میں آنے والے وہ حروف ہیں جن کے معانی اللہ تعالیٰ اور رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ ﷺ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔

6۔ وجہ تسمیہ:

اس سورت میں ایک ایسی گائے کا واقعہ مذکور ہے جسے ذبح کرنے کا حکم بنی اسرائیل کو دیا گیا تھا۔ اس لیے اس سورت کا نام سُوْرَۃُ البَقَرَۃِ ہے کیونکہ "بقرہ" عربی زبان میں گائے کو کہتے ہیں۔ اسی نسبت سے اس سورت کو سُوْرَۃُ البَقَرَۃِ کہا گیا۔

stepacademyofficial.com

واقعۂ بقرۃ کی خاص حکمت:

اس واقعے میں بہت سی حکمتیں ہیں۔ جن میں ایک اہم بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ انسانوں کے مرجانے کے بعد انھیں دوبارہ زندہ کرنے پر مکمل قدرت رکھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس واقعے میں اپنی خدائی طاقت کا عملی مظاہرہ کر کے ان لوگوں کی زبانیں بند کیں جو دوسری زندگی کو ناممکن سمجھتے تھے۔

7۔ زمانۂ نزول:

اس سورت کا زیادہ تر حصہ ہجرتِ مدینہ کے بعد بالکل ابتدائی دور میں نازل ہوا۔ اور کچھ حصہ بالکل آخر میں نازل ہوا جیسے سُود سے ممانعت کی آیات آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کی مبارک زندگی کے بالکل آخری زمانے میں نازل ہوئیں۔

8۔ شانِ نزول:

نبی کریم رَسُولُ اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ جب ہجرت فرما کر مدینہ تشریف فرما ہوئے تو یہ سورت نازل ہوئی۔ مدینہ میں جن لوگوں کو اسلام کی دعوت پیش کی جا رہی تھی وہ مکہ مکرمہ کے رہنے والوں سے مختلف تھے۔ مکہ میں آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کا واسطہ مشرکین سے تھا جب کہ مدینہ منورہ میں مشرکین کے علاوہ یہودیوں اور منافقین سے بھی واسطہ پڑا۔ چناں چہ اس سورت مبارکہ میں نئے ماحول اور نئے دور کے تقاضوں کے مطابق احکامات نازل ہوئے۔

9۔ سورت سے متعلق خاص واقعہ:

اس واقعہ کی تفصیل تاریخی روایات میں یہ آئی ہے کہ بنی اسرائیل کے ایک شخص نے اپنے ایک بھائی کو اس کی میراث حاصل کرنے کی خاطر قتل کیا اور اس کی لاش سڑک پر ڈال دی، پھر خود ہی حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس شکایت لے کر پہنچ گیا کہ قاتل کو پکڑ کر سزا دی جائے، اس موقع پر حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے انھیں گائے ذبح کرنے کو کہا جس کا واقعہ سورۃ بقرۃ میں مذکور ہے۔ جب گائے ذبح ہو گئی تو آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ گائے کا کوئی عضو اٹھا کر مقتول کی لاش پر مارو تو وہ زندہ ہو کر قاتل کا نام بتا دے گا۔ چناں چہ ایسا ہی ہوا اور اس طرح قاتل کا پول کھل گیا۔ (آسان ترجمہ قرآن)

سوال 2: سُوْرَةُ الْبَقَرَة کے فضائل اور خصوصیات بیان کریں۔ (لاہور بورڈ 2023)

فضائل و خصوصیات

جواب: سُوْرَةُ الْبَقَرَة بہت فضیلت والی سورت ہے۔

1۔ سُوْرَةُ الْبَقَرَة کے سیکھنے کی فضیلت:

سُوْرَةُ الْبَقَرَة کے سیکھنے کی بہت فضیلت ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے دور میں جو شخص سُوْرَةُ الْبَقَرَة اور سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰن کا عالم ہوتا تھا اسے بہت عظیم اور لائق تکریم شمار کیا جاتا تھا۔ (مسند احمد 12216)

2۔ شیطان سے حفاظت:

شیطان انسان کا سب سے بڑا دشمن ہے اس لیے شیطان سے حفاظت کے لیے سُوْرَةُ الْبَقَرَة کی تلاوت کا حکم دیا گیا ہے۔

stepacademyofficial.com

حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ نے فرمایا: اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ بے شک شیطان اس گھر میں داخل نہیں ہوتا جس گھر میں سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کی تلاوت کی جائے۔

(صحیح مسلم:780)

3- سنام القرآن:

سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کو سنام القرآن بھی کہا جاتا ہے۔ "سنام" ہر چیز کے اعلیٰ و افضل حصہ کو کہتے ہیں جیسا کہ نبی کریم رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ نے فرمایا ہر چیز کی ایک چوٹی ہوتی ہے اور قرآن مجید کی چوٹی سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ ہے۔ (جامع ترمذی:2878)

4- اہلِ باطل سے حفاظت:

سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کی تلاوت برکت کا باعث اور اہل باطل (جادوگر و کاہن) سے حفاظت کا ذریعہ ہے جیسا کہ حضور اکرم رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ نے فرمایا سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ پڑھا کرو، اس کے پڑھنے میں برکت، چھوڑنے میں حسرت اور بد نصیبی ہے اور اہل باطل (جادوگر و کاہن) لوگوں کا اس پر بس نہیں چلتا۔ (یعنی ان کا فریب اثر نہیں کرتا)

(صحیح مسلم:804)

5- سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ قرآن کی طویل سورت:

سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ قرآن مجید کی سات طویل سورتوں میں سب سے بڑی سورت ہے۔ اس سور [illegible]

رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ نے فرمایا: "جس نے قرآن مجید کی سات طویل سورتوں کے علم کو حاصل کرلیا وہ بہت بڑا عالم بن گیا۔" (مسند احمد:24531)

6- ہر طرح کی آفات اور رنج و غم سے حفاظت:

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ: سورۃ البقرۃ کی دس آیات ایسی ہیں کہ اگر کوئی شخص اُن کو رات میں پڑھ لے تو جن، شیطان گھر میں داخل نہ ہوگا، اور اس کو اور اس کے اہل و عیال کو اس رات میں کوئی آفت، بیماری، رنج و غم وغیرہ ناگوار چیز پیش نہ آئے گی اور اگر یہ آیات کسی مجنون پر پڑھی جائیں تو اس کو افاقہ ہو جائے گا، وہ دس آیات یہ ہیں: چار آیات شروع سورۂ بقرہ کی، پھر تین آیات درمیانی یعنی آیۃ الکرسی اور اس کے بعد کی دو آیات پھر آخر سورۃ البقرۃ کی تین آیات۔

(معارف القرآن)

7- آخری دو آیات کی فضیلت:

سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کی آخری دو آیات کے بارے میں حضور اقدس رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ نے فرمایا: "جو شخص بھی سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کی آخری دو آیات رات میں سونے سے پہلے پڑھے گا اس کے لیے کافی ہو جائیں گی۔"

(صحیح بخاری:5009)

8- مضامین کی گہرائی و وسعت:

مضامین و مسائل کے اعتبار سے بھی سورۃ البقرۃ کو ایک خاص مقام حاصل ہے۔ ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے بزرگوں سے سُنا ہے کہ سورۃ البقرۃ میں ایک ہزار اَمر اور ایک ہزار نہی اور ایک ہزار حکمتیں، ایک ہزار خبر اور قصص ہیں۔ (قرطبی)

سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کے مضامین کی گہرائی اور وسعت کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جاسکتا ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ جیسے جلیل القدر صحابی کو مکمل سورت کو سیکھنے میں بارہ سال لگے۔ جب کہ ان کے صاحب زادے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آٹھ سال میں اس سورت کو تمام مضامین کے ساتھ سیکھا۔

stepacademyofficial.com

9۔ قرآن مجید کی سب سے فضیلت والی آیت:

سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کی آیت نمبر دو سو پچپن (255) آیۃ الکرسی ہے۔ آیۃ الکرسی قرآن مجید کی بہت فضیلت والی آیت ہے اور تمام آیتوں کی سردار ہے۔ احادیث میں آیۃ الکرسی کے بہت سے فضائل بیان ہوئے ہیں۔ چند فضائل درج ذیل ہیں۔

i۔ جنت کی بشارت:

آیۃ الکرسی کے بارے میں نبی کریم رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھتا ہے، اسے جنت میں داخل ہونے سے صرف موت ہی روکے رکھتی ہے۔" (صحیح الترغیب والترھیب:1595)

ii۔ شیطان سے حفاظت:

شیطان سے حفاظت کے لیے آیۃ الکرسی پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے۔ جیسا کہ حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ ﷺ نے فرمایا: "جب تم اپنے بستر پر جانے لگو تو آیۃ الکرسی پڑھ لیا کرو، صبح تک اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمھارے لیے ایک محافظ مقرر رہے گا اور شیطان تمھارے قریب نہیں آئے گا۔" (صحیح بخاری:5010)

iii۔ اللہ کی وحدانیت وصفات کا بیان:

آیۃ الکرسی میں اللہ کی وحدانیت یعنی اس کے یکتا ہونے اور ذات وصفات کے کمالات بیان ہوئے ہیں، جن کو دیکھنے اور سمجھنے کے بعد ہر عقل شعور رکھنے والا انسان یہی کہنے پر مجبور ہے کہ ہر عزت وعظمت اور بلندی و برتری کی مالک وہی پاک ذات ہے۔

سوال 3: سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کے بنیادی مضامین اور اہم نکات پر روشنی ڈالیں۔

جواب:

سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کا مرکزی مضمون

سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کا مرکزی مضمون ہدایت ہے، ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ یہ کتاب ایسی ہے کہ اس میں کوئی شک نہیں یہ ہدایت ہے ڈر رکھنے والوں کیلئے جو ان دیکھی چیزوں پر ایمان لاتے ہیں۔ (سُوْرَۃُ الْبَقَرۃ :2,3)

سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ میں نیک لوگوں کی صفات بیان کی گئیں ہیں جو قرآن مجید سے "ہدایت" حاصل کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

اس سورت میں واضح کیا گیا ہے کہ جس طرح پہلے اللہ تعالیٰ انسانوں کی ہدایت کیلئے انبیاء کرام علیہم السلام کے ذریعے سے کتابیں بھیجتا رہا ہے اسی طرح اس نے حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ ﷺ کو بھی قرآن مجید کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے۔ یہ واضح کیا گیا ہے کہ آپ رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ ﷺ پر ایمان لائے بغیر ایمان کا دعویٰ قبول نہیں۔ اس لیے انسانوں کو قرآن مجید اور صاحب قرآن ﷺ پر ایمان لانے اور اُن کی کامل اطاعت کا حکم دیا گیا ہے۔

اہم نکات

سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کے مضامین کو درج ذیل نکات کی صورت میں بیان کیا جا سکتا ہے۔

stepacademyofficial.com

-1 بنیادی عقائد سے آغاز:

سُوْرَۃُ البَقَرَۃِ کا آغاز اسلام کے بنیادی عقائد یعنی توحید رسالت اور آخرت کے بیان سے ہوا ہے۔ جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے: "اور جو لوگ اس پر ایمان رکھتے ہیں جو آپ خاتم النبیین ﷺ کی طرف نازل فرمایا گیا اور اس پر (بھی) جو آپ خاتم النبیین ﷺ سے پہلے نازل کیا گیا اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔" اسی ضمن میں انسانوں کی تین قسمیں یعنی مومن، کافر اور منافق بیان کی گئی ہیں۔ (سورۃ البقرۃ:4)

-2 مقصد پیدائش:

سُوْرَۃُ البَقَرَۃِ میں حضرت آدم علیہ السلام کی پیدائش کا واقعہ بیان فرمایا گیا ہے، تا کہ انسان کو اپنی پیدائش کا مقصد معلوم ہو۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے "ہم نے کہا تم سب یہاں سے اُتر جاؤ پھر اگر تمھارے پاس میری طرف سے ہدایت آئے تو جس نے میری ہدایت کی پیروی کی تو ان پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے۔" (سورۃ البقرۃ:38)

-3 یہودیوں سے خطاب:

آیات کے ایک طویل سلسلے میں بنیادی طور پر یہودیوں سے خطاب ہے، جو بڑی تعداد میں مدینہ منورہ کے آس پاس آباد تھے۔ اس قوم پر اللہ تعالیٰ نے انعامات کی بارش کر دی مگر انھوں نے ناشکری اور نافرمانی کا مظاہرہ کیا نتیجے میں وہ عذاب الٰہی کا نشانہ بنے۔ جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ "اور ان پر ذلت اور محتاجی مسلط کر دی گئی اور وہ اللہ کے غضب کے مستحق ہو گئے۔" (سورۃ البقرۃ:61)

-4 حضرت ابراہیم علیہ السلام کا تذکرہ:

پہلے پارے کے آخر میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کا تذکرہ ہے اس لیے کہ انھیں نہ صرف یہودی اور مسیحی بلکہ عرب کے بت پرست بھی اپنا پیشوا مانتے تھے، ان سب کو یاد دلایا گیا ہے کہ وہ خالص توحید کے قائل تھے اور انھوں نے کبھی کسی قسم کے شرک کو گوارا نہیں کیا اس ضمن میں بیت اللہ کی تعمیر کا ذکر آیا ہے:۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: "اور (یاد کرو) جب ابراہیم (علیہ السلام) اور اسمٰعیل (علیہ السلام) گھر (کعبہ) کی بنیادیں اٹھا رہے تھے۔" (سورۃ البقرۃ:127)

نیز بیت اللہ کو قبلہ بنانے کا موضوع زیر بحث آیا ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے: "پس (اب سے) اپنے چہرے مسجدِ حرام کی طرف پھیر لیجیے اور (مسلمانو!) تم جہاں کہیں ہو تو اپنے رخ (نماز کے وقت) اس (مسجد حرام) کی طرف کر لیا کرو۔" (سورۃ البقرۃ:150)

-5 انفرادی اور اجتماعی زندگی سے متعلق احکامات:

مسلمانوں کی انفرادی اور اجتماعی زندگی سے متعلق بہت سے احکام بیان فرمائے گئے ہیں جن میں عبادات سے لے کر معاشرت، خاندانی امور اور حکمرانی سے متعلق بہت سے مسائل ہیں۔ جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے: "اے ایمان والو جب تم ایک دوسرے سے قرض کا معاملہ کرو ایک مقررہ مدت تک کے لیے تو اُسے لکھ لیا کرو۔" (سورۃ البقرۃ:282)

-6 سُود کی مذمت:

سُوْرَۃُ البَقَرَۃِ میں جن برائیوں کی سخت مذمت بیان کی گئی ہے ان میں سے ایک سُود ہے۔ سُوْرَۃُ البَقَرَۃِ میں سُود کو اللہ تعالیٰ اور حضرت رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کے خلاف جنگ قرار دیا گیا ہے۔ سُود ایک ایسی معاشرتی برائی ہے جس کی وجہ سے معاشرہ،

stepacademyofficial.com

غربت، سستی، فضول خرچی اور تنگ دلی کا شکار ہو جاتا ہے۔ سُود کی وجہ سے امیر اور غریب کے درمیان فرق بڑھتا ہی چلا جاتا ہے۔ سُود ادا کرنے والے مجبور لوگ کئی بار خودکشی جیسا کبیرہ گناہ کر بیٹھتے ہیں۔ سُود کی مذمت سے متعلق ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ''اللہ سُود کو مٹاتا ہے اور صدقات کو بڑھاتا ہے۔'' (سورۃ البقرۃ:276)

سوال 4: سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کے مطالعے سے جو علمی اور عملی نکات معلوم ہوتے ہیں تحریر کریں۔

علمی و عملی نکات

سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کے مطالعے سے جو علمی اور عملی نکات معلوم ہوتے ہیں ان میں سے چند درج ذیل ہیں:

1۔ عمل کی تلقین:

ایمان کا اظہار عمل سے ہوتا ہے، جس میں اولین عمل نماز ادا کرنا ہے، جس کا ذکر اللہ نے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا ہے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

''جو غیب پر ایمان رکھتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور جو رزق ہم نے انھیں دیا ہے اس میں سے وہ (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں''۔ (سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃ:3)

2۔ قطع رحمی کی مذمت:

اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو گمراہ کرتا ہے جو اللہ تعالیٰ سے کیے عہد کو توڑتے ہیں، قطع رحمی کرتے ہیں اور زمین پر فساد مچاتے ہیں ایسے لوگوں کی مذمت قرآن مجید میں اس آیت سے کی گئی ہے۔

''جو اللہ تعالیٰ کے عہد کو توڑتے ہیں اسے پختہ کرنے کے بعد اور (ان رشتوں کو) کاٹتے ہیں جنھیں اللہ نے جوڑنے کا حکم دیا ہے اور زمین میں فساد مچاتے ہیں یہی لوگ خسارہ اٹھانے والے ہیں۔'' (سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃ:27)

3۔ تکبر کی وعید:

اللہ تعالیٰ کے حکم کی خلاف ورزی اور تکبر کرنا شیطانی طرزِ عمل ہے۔ جیسے اللہ نے ابلیس کے بارے میں فرمایا کہ ''اور (یاد کرو) جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب (فرشتوں) نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے اس نے انکار کیا اور تکبر کیا اور وہ کافروں میں سے ہو گیا'' (سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃ:34)

4۔ ندامت میں عظمت:

انسان کی عظمت اس بات میں ہے کہ بھول یا خطا ہو جائے تو فوراً توبہ کر لے۔ جیسے اللہ نے حضرت آدم علیہ السلام کے بارے میں فرمایا:

''پھر آدم علیہ السلام نے اپنے رب سے (توبہ کے) کچھ کلمات سیکھ لیے تو اس (اللہ) نے ان کی توبہ قبول فرمائی بے شک وہ بہت توبہ قبول فرمانے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔'' (سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃ:37)

5۔ نماز کی اہمیت:

مشکلات اور مصائب میں صبر اور نماز کے ذریعے سے اللہ تعالیٰ کی مدد حاصل کرنا ایمان والوں کا شیوہ ہے۔ نماز کے ذریعے مدد مانگنے کی ترغیب دینے کے لیے اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

''اور صبر اور نماز کے ذریعہ مدد مانگو اور بے شک وہ نماز بہت بھاری ہے مگر ان لوگوں پر (نہیں) جو عاجزی کرنے والے ہیں۔'' (سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃ:45)

stepacademyofficial.com

6- **فکرِ موت:**

موت کی فکر صاحبِ ایمان ہونے کی علامت ہے کیوں کہ کفار ہمیشہ موت سے خوفزدہ رہتے ہیں جیسا کہ یہودیوں کے بارے ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔"تو پھر (تم) موت کی تمنا تو کرو اگر تم (اس بات میں) سچے ہو اور وہ ہرگز کبھی بھی اس کی تمنا نہ کریں گے اُن (کرتوتوں) کی وجہ سے جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں۔" (سُوْرَةُ الْبَقَرة:94,95)

7- **آزمائشوں پر انعام:**

سعادت اور فضیلت کا حصول محنت اور قربانی کا تقاضا کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے نیک بندوں کو آزمائشوں اور امتحانات سے گزار کر اعلیٰ مقام و مرتبے سے نوازتا ہے۔ جیسے اللہ پاک نے ابراہیم علیہ السلام کو آزمایا ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

"اور (یاد کرو) جب ابراہیم (علیہ السلام) کو ان کے رب نے آزمایا چند (بڑی) باتوں سے تو انھوں نے تمام (باتوں) کو پورا کر دکھایا (تب اللہ نے) فرمایا بے شک میں تمھیں تمام انسانوں کیلئے امام بنانے والا ہوں۔ (سُوْرَةُ الْبَقَرة:124)

8- **صحابہ کرام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُم کی مثالی زندگی:**

صحابہ کرام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُم کے ایمان اور عقیدے کو معیار اور مثالی نمونہ قرار دیا گیا ہے۔ جن کی تعریف میں اللہ نے ارشاد فرمایا:

"تو اگر وہ (اسی طرح) ایمان لے آئیں جس طرح (مسلمانو!) تم ایمان لائے ہو تو وہ ہدایت پا گئے اور اگر یہ منہ موڑ لیں تو (جان لو کہ) وہ تو ہیں ہی مخالفت کے دَرپے تو عنقریب ان کے مقابلے میں اللہ آپ کیلئے کافی ہوگا اور وہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔
(سُوْرَةُ الْبَقَرة:137)

9- **اہلِ کتاب کا عناد:**

اہلِ کتاب حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کو خوب پہچانتے تھے کہ آپ رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ رسولِ برحق ہیں۔ لیکن حسد اور عناد کی وجہ سے جانتے بوجھتے ہوئے انھوں نے آپ رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کی رسالت کا انکار کیا۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"جن لوگوں کو ہم نے کتاب عطا کی ہے وہ آپ رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کو بالکل اس طرح پہچانتے ہیں جیسے اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں اور یقیناً ان میں ایک گروہ ایسا ہے جو حق کو جانتے بوجھتے چھپا رہا ہے۔" (سُوْرَةُ الْبَقَرة:146)

10- **ذکرُ اللہ کا انعام:**

بندہ اگر دیکھنا چاہتا ہے کہ اللہ اسے کتنا یاد رکھتا ہے تو وہ دیکھے کہ وہ خود اللہ تعالیٰ کا کتنا ذکر کرتا ہے جو اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو یاد رکھتا ہے یہی بندے کی کامیابی ہے۔

جیسے ارشاد باری تعالیٰ ہے "لہٰذا تم مجھے یاد کیا کرو میں تمھیں یاد رکھوں گا اور میرا شکر ادا کرو اور میری ناشکری نہ کرو۔" (سُوْرَةُ الْبَقَرة:152)

11- **ایمان کی علامت:**

ایمان کے کمال کی علامت یہ ہے کہ بندہ سب سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ سے محبت کرے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

"جو ایمان لائے وہ سب سے زیادہ اللہ سے محبت کرتے ہیں" (سُوْرَةُ الْبَقَرة:165)

stepacademyofficial.com

12۔ دعا مانگنے کی فضیلت:

اللہ تعالیٰ دعا مانگنے والے کی دعا ضرور قبول فرماتا ہے جیسے اللہ پاک اپنے نبی کریم رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ سے ارشاد فرماتا ہے۔

"اے نبی رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ جب میرے بندے آپ سے میرے بارے میں پوچھیں تو آپ رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ فرمادیں بے شک میں (ان کے) قریب ہوں۔ میں ہر دعا کرنے والے کی دعا قبول کرتا ہوں جب بھی وہ مجھ سے دعا کرے"

(سُوْرَۃُ الْبَقَرۃ: 186)

13۔ دنیا و آخرت میں بھلائی کی دعا:

دنیا پرست صرف دنیاوی چیزوں کی دعائیں کرتے ہیں اور وہ آخرت میں نعمتوں سے محروم ہوں گے جب کہ نیک بندے دنیا اور آخرت میں بھلائی کی دعائیں مانگتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں سے خوش ہوتا ہے جیسے ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

"اور ان میں بعض ایسے بھی ہیں جو دعا کرتے ہیں کہ اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما۔ اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچالے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے لیے اس میں سے حصہ ہے جو انھوں نے نیک کمائی کی اور اللہ بہت جلد حساب چکانے والا ہے۔"

(سُوْرَۃُ الْبَقَرۃ: 201-202)

14۔ مال خرچ کرنے کا طریقہ:

اللہ نے مال خرچ کرنے کی یہ ترتیب بتائی ہے کہ پہلے والدین، رشتہ داروں اور پھر دیگر حاجت مندوں پر خرچ کیا جائے جیسے ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ "اے نبی (رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ) لوگ آپ رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ سے سوال کرتے ہیں کہ کیا خرچ کریں؟ تو آپ رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ (ان سے) فرما دیجیے کہ مال میں سے تم جو بھی خرچ کرو والدین اور رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کیلئے اور جو نیکی تم کرتے ہو بے شک اللہ اسے خوب جاننے والا ہے۔"

(سُوْرَۃُ الْبَقَرۃ: 215)

15۔ انسان ناقص العقل:

انسان اپنی لاعلمی یا ناقص علم کی وجہ سے فائدہ کو نقصان اور نقصان کو فائدہ سمجھ بیٹھتا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"تم پر (اللہ کی راہ میں) قتال فرض کیا گیا ہے جبکہ وہ تمھیں ناپسند ہے اور ہوسکتا ہے کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو اور وہی تمھارے لیے بہتر ہو اور ہوسکتا ہے کہ کسی چیز کو تم پسند کرو اور وہی تمھارے حق میں بُری ہو اور حقیقت حال اللہ ہی جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔"

(سُوْرَۃُ الْبَقَرۃ: 216)

16۔ قوم کے زوال کی وجہ:

جس قوم میں اجتماعی بزدلی آجائے وہ زوال اور ہلاکت سے نہیں بچ سکتی۔ جیسا کہ بنی اسرائیل نے پہلے خود ہی جہاد کی اجازت مانگی اور جب جہاد کا حکم آگیا تو بزدلی کی وجہ سے جہاد سے انکار کر دیا جیسا کہ قرآن مجید میں ارشاد ہے: "پس جب ان پر قتال فرض کیا گیا (تو) ان میں سے چند ایک کے سوا سب نے منہ موڑ لیا اور اللہ ظالموں کو خوب جاننے والا ہے۔"

(سورۃ البقرۃ: 246)

17۔ دین میں جبر پر ممانعت:

دین میں کوئی جبر نہیں یعنی دین قبول کرانے میں کسی پر جبر اور زبردستی جائز نہیں جیسے ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

stepacademyofficial.com

"دین میں کوئی زبردستی نہیں ہے، بے شک ہدایت گمراہی سے خوب واضح ہو چکی ہے تو جو طاغوت کا انکار کرے اور اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھے تو یقیناً اس نے مضبوط سہارے کو تھام لیا جو کبھی ٹوٹنے والا نہیں اور اللہ خوب سننے والا اور خوب جاننے والا ہے۔" (سُوْرَةُ الْبَقَرة :256)

18- اعمال کی حفاظت کا حکم:

احسان جتلانے، دکھاوا کرنے اور تکلیف پہنچانے سے نیکی ضائع ہو جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ پاک مومنوں کو اپنے اعمال کی حفاظت اور دکھاوے کی مذمت بیان فرما رہے ہیں ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

"اے ایمان والو! اپنے صدقات کو مت ضائع کرو احسان جتا کر اور تکلیف پہنچا کر" (سُوْرَةُ الْبَقَرة :264)

19- قرض کے لین دین کا طریقہ:

قرض کے معاملات کو تحریر میں لانے اور ان پر گواہ بنانے کی تلقین فرمائی گئی ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

"اے ایمان والو! جب تم ایک دوسرے سے قرض کا معاملہ کرو ایک مقررہ مدت تک کے لیے تو اسے لکھ لیا کرو" (سُوْرَةُ الْبَقَرة :282)

20- سود باعث تباہی:

سود سے حاصل ہونے والے مال میں برکت نہیں ہوتی۔ اس کا انجام مفلسی اور تباہی ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ "اللہ سود کو مٹاتا ہے اور صدقات کو بڑھاتا ہے" (سُوْرَةُ الْبَقَرة :276)

21- اعمال کے مطابق فیصلہ:

انسان اپنے اعمال کا خود ذمہ دار ہے، اسے اچھے اعمال پر ثواب اور برے اعمال پر عذاب دیا جائے گا۔ جیسے اللہ فرماتے ہیں: "اللہ کسی شخص پر اس کی طاقت سے زیادہ ذمہ داری نہیں ڈالتا اس کے لیے (اجر) ہوگا جو نیک عمل اس نے کیا اور اس پر (وبال) ہوگا جو (برا عمل) اس نے کمایا۔" (سُوْرَةُ الْبَقَرة :286)

سوال 5: سُوْرَةُ الْبَقَرَة کی آیت 01 تا 07 کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔

سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ (مَدَنِيَّةٌ)
آیاتہا ٢٨٦ — رکوعاتہا ٤٠

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

سُوْرَةُ الْبَقَرَة آیت 01 تا 07

الٓمّٓ ﴿١﴾ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٢﴾

الٓمّٓ۔ (الف لام میم) (یہ) وہ کتاب ہے جس میں کوئی شک نہیں (یہ) پرہیزگاروں کے لیے ہدایت ہے۔

stepacademyofficial.com

الٓمّٓ ①	ذٰلِكَ	الْكِتٰبُ	لَا رَيْبَ	فِيْهِ	هُدًى	لِّلْمُتَّقِيْنَ ②
الف لام میم	(یہ) وہ	کتاب (ہے)	کوئی شک نہیں	اس میں	ہدایت (ہے)	پرہیزگاروں کے لیے

الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ③

جو غیب پر ایمان رکھتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور جو رزق ہم نے اُنہیں عطا کیا ہے اس میں سے وہ (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں۔

الَّذِيْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْغَيْبِ	وَيُقِيْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ	وَمِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	يُنْفِقُوْنَ ③
وہ جو	ایمان لاتے ہیں	غیب پر	اور قائم کرتے ہیں	نماز	اوراس میں سے جو	ہم نے اُنہیں روزی دی	وہ خرچ کرتے ہیں

وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ

اور جو لوگ اس پر ایمان رکھتے ہیں جو آپ (خاتم النبیین ﷺ) کی طرف نازل فرمایا گیا

وَ	الَّذِيْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِمَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ
اور	وہ جو	ایمان لائے ہیں	اس پر جو	نازل کیا گیا	آپ پر

وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ④

اور اس پر (بھی) جو آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) سے پہلے نازل فرمایا گیا اور آخرت پر وہ یقین رکھتے ہیں۔

وَمَآ	اُنْزِلَ	مِنْ قَبْلِكَ ۚ	وَ	بِالْاٰخِرَةِ	هُمْ	يُوْقِنُوْنَ ④
اور جو	نازل کیا گیا	آپ سے پہلے	اور	آخرت پر (بھی)	وہ	یقین رکھتے ہیں

اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۙ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ⑤

یہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور یہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ	عَلٰى	هُدًى	مِّنْ رَّبِّهِمْ ۙ	وَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ ⑤
وہی (لوگ ہیں)	پر	ہدایت	اپنے رب کی طرف سے	اور وہ	وہ (یہی)	کامیاب (دونوں جہان میں)

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ

بے شک جن لوگوں نے کفر کیا ان کے حق میں برابر ہے خواہ آپ اُنہیں ڈرائیں یا اُنھیں نہ ڈرائیں،

اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	سَوَآءٌ	عَلَيْهِمْ	ءَاَنْذَرْتَهُمْ	اَمْ	لَمْ	تُنْذِرْهُمْ
بے شک	وہ جو (جنھوں نے)	کفر کیا	برابر (ہے)	ان پر	خواہ آپ اُنہیں ڈرائیں	یا	نہ	ڈرائیں انھیں

stepacademyofficial.com

لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٦﴾

وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٦﴾
نہیں لائیں گے وہ ایمان

خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ ؕ وَعَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ

اللہ نے ان کے دلوں پر اور ان کے کانوں پر مہر لگا دی ہے اور ان کی آنکھوں پر

خَتَمَ	اللّٰهُ	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	وَعَلٰى سَمْعِهِمْ ؕ	وَعَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ
مہر لگا دی	اللہ (نے)	ان کے دلوں پر	اور ان کے کانوں پر	اور ان کی آنکھوں

غِشَاوَةٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٧﴾

پردہ (پڑا ہوا) ہے اور ان کے لیے بڑا عذاب ہے۔

غِشَاوَةٌ	وَّلَهُمْ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ ﴿٧﴾
پردہ (ہے)	اور ان کے لیے	عذاب (ہے)	بڑا

سُوْرَةُ الْبَقَرَة، آیت 255 (اٰيَةُ الْكُرْسِيّ)

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ

اللہ (وہ ہستی ہے) جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں (وہ) زندہ ہے (سب کو) قائم رکھنے والا ہے نہ اُسے اونگھ آتی ہے اور نہ نیند اُسی کا ہے

اَللّٰهُ	لَآ اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ ۚ	اَلْحَيُّ	الْقَيُّوْمُ ۚ	لَا تَاْخُذُهٗ	سِنَةٌ	وَّلَا	نَوْمٌ ؕ	لَهٗ
اللہ	کوئی عبادت کے لائق نہیں	سوائے اس کے	(وہ) زندہ (ہے)	سب کو قائم رکھنے والا (ہے)	نہ اس کو آتی ہے	اونگھ	اور نہ	نیند	اسی کا (ہے)

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمینوں میں ہے کون ہے جو اُس کے حضور اُس کی اجازت کے بغیر سفارش کر سکے

مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي الْاَرْضِ ؕ	مَنْ ذَا الَّذِيْ	يَشْفَعُ	عِنْدَهٗ	اِلَّا	بِاِذْنِهٖ ؕ
جو	آسمانوں میں (ہے)	اور جو	زمین میں (ہے)	کون ہے جو	سفارش کر سکے	اس کے پاس	بغیر	اس کی اجازت کے

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ

وہ سب جانتا ہے جو کچھ ان کے سامنے اور جو کچھ ان کے پیچھے (کے حالات) ہیں اور وہ اُس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر جتنا وہ (خود) چاہے

stepacademyofficial.com

يَعْلَمُ	مَا	بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	وَمَا	خَلْفَهُمْ ۚ	وَلَا	يُحِيْطُوْنَ	بِشَيْءٍ	مِّنْ عِلْمِهٖٓ
وہ جانتا ہے	جو (کچھ)	ان کے سامنے (ہے)	اور جو (کچھ)	ان کے پیچھے (کے حالات ہیں)	اور نہیں	وہ گھیر سکتے	کسی چیز کو	اس کے علم میں سے

اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ

اُس کی کرسی تمام آسمانوں اور زمینوں پر چھائی ہوئی ہے اور اُن دونوں کی حفاظت اُسے نہیں تھکاتی

اِلَّا	بِمَا شَآءَ ۚ	وَسِعَ	كُرْسِيُّهُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضَ ۚ	وَلَا يَئُوْدُهٗ	حِفْظُهُمَا ۚ
مگر	جتنا وہ چاہے	چھائی ہوئی ہے	اس کی کرسی (نے)	آسمانوں	اور	زمین کو	اور نہیں تھکاتی اسے	ان دونوں (زمین و آسمان) کی حفاظت

وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿٢٥٥﴾

اور وہی سب سے بلند بڑی عظمت والا ہے۔

وَهُوَ	الْعَلِيُّ	الْعَظِيْمُ ﴿٢٥٥﴾
اور وہی (ہے)	سب سے بلند	بڑی عظمت والا

سُوْرَةُ الْبَقَرَة، آیت 275

اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ

جو لوگ سُود کھاتے ہیں وہ (روزِ قیامت) کھڑے نہیں ہوں گے مگر جیسے وہ شخص کھڑا ہوتا ہے

اَلَّذِيْنَ	يَاْكُلُوْنَ	الرِّبٰوا	لَا يَقُوْمُوْنَ	اِلَّا	كَمَا	يَقُوْمُ	الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ
جو	کھاتے ہیں	سود	وہ نہیں کھڑے ہونگے	مگر	جس طرح	کھڑا ہوتا ہے	جسے پاگل بنا دیا ہو

الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْٓا اِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ

جسے شیطان نے چھو کر پاگل کر دیا ہو ایسا اس لیے ہوگا کہ وہ کہتے ہیں کہ تجارت بھی سُود ہی کی مانند ہے حالاں کہ اللہ نے تجارت کو حلال فرمایا ہے اور سُود کو حرام کیا ہے

الشَّيْطٰنُ	مِنَ الْمَسِّ ۭ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	قَالُوْٓا	اِنَّمَا الْبَيْعُ	مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ
شیطان (نے)	چھو کر	یہ (حالت)	اس لیے کہ وہ	کہا کرتے تھے	بیشک تجارت	سود کی مانند (طرح ہے)

وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ۭ فَمَنْ جَاۗءَهٗ مَوْعِظَةٌ

لہٰذا جس کے پاس اس کے رب کی طرف سے نصیحت آئی

stepacademyofficial.com

وَاَحَلَّ	اللّٰهُ	الْبَيْعَ	وَحَرَّمَ	الرِّبٰوا ۭ	فَمَنْ جَآءَهٗ	مَوْعِظَةٌ
حالانکہ حلال فرمایا	اللہ تعالیٰ (نے)	تجارت کو	اور حرام کیا	سود کو	پس جس کے پاس آئی	نصیحت

مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ ۭ وَاَمْرُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ

پھر وہ باز آجائے تو جو (حرمت سود سے پہلے) لے چکا ہے وہ اسی کا ہے اور اُس کا معاملہ اللہ کے حوالہ ہے

مِّنْ رَّبِّهٖ	فَانْتَهٰى	فَلَهٗ	مَا سَلَفَ ۭ	وَاَمْرُهٗٓ	اِلَى اللّٰهِ ۭ
اپنے رب کی طرف سے	تو وہ رک گیا	تو (جائز ہے) اس کے لیے	جو گزر چکا	اور اس کا معاملہ	اللہ کے حوالے ہے

وَمَنْ عَادَ فَاُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿275﴾

اور جو دوبارہ ایسا کرے تو وہی آگ والے ہیں وہ اُس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

وَمَنْ	عَادَ	فَاُولٰۗىِٕكَ	اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ﴿275﴾
اور جو	دوبارہ ایسا کرے	تو وہ	آگ والے (ہیں)	وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے

سُوْرَۃُ البَقَرَۃ، آیت 284 تا 286

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَاِنْ تُبْدُوْا

اللہ کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمینوں میں ہے اور اگر تم ظاہر کرو

لِلّٰهِ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي الْاَرْضِ ۭ	وَاِنْ	تُبْدُوْا
اللہ تعالیٰ ہی کا (ہے)	جو کچھ	آسمانوں میں (ہے)	اور جو (کچھ)	زمین میں (ہے)	اور اگر	تم ظاہر کرو

مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ۭ

جو کچھ تمھارے دلوں میں ہے یا اُسے چھپاؤ اللہ تم سے اُس کا حساب لے گا پھر جسے چاہے گا

مَا	فِيْٓ	اَنْفُسِكُمْ	اَوْ	تُخْفُوْهُ	يُحَاسِبْكُمْ	بِهِ	اللّٰهُ ۭ
جو (کچھ)	میں	تمہارے دلوں	یا	تم اسے چھپائے رہو	(وہ) حساب لے گا تم سے	اس کا	اللہ تعالیٰ

فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿284﴾

بخش دے گا اور جسے چاہے گا عذاب دے گا اور اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔

فَيَغْفِرُ	لِمَنْ	يَّشَاۗءُ	وَيُعَذِّبُ	مَنْ	يَّشَاۗءُ ۭ	وَ	اللّٰهُ	عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ﴿284﴾
پھر بخش دے گا	جسے	چاہے گا	اور عذاب دے گا	جسے	چاہے گا	اور	اللہ تعالیٰ	ہر چیز پر	قادر

stepacademyofficial.com

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ

رسول (خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ ﷺ) اُس (کلام) پر ایمان لائے جو اُن کی طرف نازل فرمایا گیا ہے اُن کے ربّ کی طرف سے

اٰمَنَ	الرَّسُوْلُ	بِمَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْهِ
ایمان لایا	رسول	ساتھ جو	اتاری گئی	اس کی طرف

مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۟

اور مومنین بھی سب کے سب ایمان لائے اللہ اور اُس کے فرشتوں اور اُس کی کتابوں اور اُس کے رسولوں پر (اُن سب نے کہا) ہم اللہ کے رسولوں میں سے

مِنْ رَّبِّهٖ	وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ	كُلٌّ	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَمَلٰٓئِكَتِهٖ	وَكُتُبِهٖ	وَرُسُلِهٖ ۟
اسکے رب کی طرف سے	اور مومن	سب	دل سے مانتے ہیں	اللہ کو	اور اس کے فرشتوں (کو)	اور اس کی کتابوں (کو)	اور اس کے رسولوں (کو)

لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۟ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۗ غُفْرَانَكَ

کسی کے درمیان (ایمان لانے) میں تفریق نہیں کرتے اور انہوں نے کہا کہ ہم نے (احکام کو) سنا اور ہم نے (ان کی) اطاعت کی اے ہمارے ربّ! تیری بخشش کا

لَا نُفَرِّقُ	بَيْنَ	اَحَدٍ	مِّنْ رُّسُلِهٖ ۟	وَقَالُوْا	سَمِعْنَا	وَاَطَعْنَا ۗ	غُفْرَانَكَ
ہم فرق نہیں کرتے	میں	کسی	اس کے رسولوں سے	اور انہوں نے کہا	ہم نے سنا	اور ہم نے اطاعت کی	تیری بخشش (کا سوال کرتے ہیں)

رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸۵﴾

(ہم سوال کرتے ہیں) اور تیری ہی طرف پلٹنا ہے۔

رَبَّنَا	وَاِلَيْكَ	الْمَصِيْرُ ﴿۲۸۵﴾
(اے) ہمارے رب!	اور تیری طرف ہی	لوٹنا (ہے)

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا

اللہ کسی شخص پر اُس کی طاقت سے زیادہ

لَا يُكَلِّفُ	اللّٰهُ	نَفْسًا	اِلَّا	وُسْعَهَا ؕ	لَهَا
ذمہ داری نہیں ڈالتا	اللہ تعالیٰ	کسی پر	مگر	اس کی طاقت کے مطابق	اس کے لیے

مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ

ذمہ داری نہیں ڈالتا اس کے لیے (اجر) ہوگا جو (نیک عمل) اس نے کیا اور اس پر (وبال) ہوگا جو (بُرا عمل) اس نے کمایا۔ اے ہمارے ربّ! تو ہماری گرفت نہ کر اگر ہم
بھول جائیں

stepacademyofficial.com

مَا	كَسَبَتْ	وَعَلَيْهَا	مَا اكْتَسَبَتْ ؕ	رَبَّنَا	لَا تُؤَاخِذْنَآ	اِنْ	نَّسِيْنَآ
جو (نیک عمل)	اس نے کیا	اور اس پر	جو اس نے کمایا	(اے) ہمارے رب!	نہ پکڑ ہم کو	اگر	ہم بھولیں

اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ

یا خطا کر بیٹھیں، اے ہمارے ربّ! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جیسا (بوجھ) تو نے اُن پر ڈالا

اَوْ	اَخْطَاْنَا ۚ	رَبَّنَا	وَلَا	تَحْمِلْ	عَلَيْنَآ	اِصْرًا	كَمَا	حَمَلْتَهٗ
یا	خطا کر بیٹھیں	(اے) ہمارے رب!	نہ	ڈال	ہم پر	بھاری بوجھ	جیسے	تو نے ڈالا تھا

عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ

جو ہم سے پہلے گزرے ہیں، اے ہمارے ربّ! ہم پر وہ (بوجھ) نہ ڈال جس کے اُٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں اور ہم سے درگزر فرما

عَلَى	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِنَا ۚ	رَبَّنَا	وَلَا	تُحَمِّلْنَا	مَا	لَا طَاقَةَ	لَنَا بِهٖ ۚ	وَاعْفُ
پر	جو	ہم سے پہلے	اے ہمارے پروردگار	اور نہ	ڈال ہم پر (بوجھ)	جس (کی)	نہیں قوت	ہم میں (اس کی)	اور درگزر فرما

عَنَّا ۗ وَاغْفِرْ لَنَا ۗ وَارْحَمْنَا ۗ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا

اور ہماری بخشش فرما اور ہم پر رحم فرما، تو ہمارا کارساز ہے

عَنَّا ۗ	وَاغْفِرْ لَنَا ۗ	وَارْحَمْنَا ۗ	اَنْتَ	مَوْلٰىنَا	فَانْصُرْنَا
ہم سے	اور بخش دے ہم کو	اور رحم فرما ہم پر	تو	ہمارا کارساز	تو مدد فرما ہماری

عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٨٦﴾

پس کافر قوم کے مقابلہ میں ہماری نصرت فرما۔

عَلَى	الْقَوْمِ	الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٨٦﴾
پر	قوم	کفار

stepacademyofficial.com

ذخیرۂ الفاظ

	لفظ	معنی
☆	رَیْبٌ	شک
☆	یُقِیْمُوْنَ	وہ قائم کرتے ہیں
☆	یُنْفِقُوْنَ	وہ خرچ کرتے ہیں
☆	یُوْقِنُوْنَ	وہ یقین رکھتے ہیں
	اَوْ	یا
	خَتَمَ	اُس نے مہر لگادی
☆	اَلْحَیُّ	زندہ
☆	سِنَۃٌ	اُونگھ
☆	بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ	اُن کے سامنے
☆	لَا یُحِیْطُوْنَ	وہ احاطہ نہیں کرسکتے
☆	الرِّبٰوا	سُود
	وَاِنْ تُبْدُوْا	اور اگر تم ظاہر کرو
☆	کُلٌّ	سب کے سب
☆	لَانُفَرِّقُ	ہم تفریق نہیں کرتے
☆	لَاتُؤَاخِذْنَا	تو ہماری گرفت نہ کر
	اَوْ اَخْطَاْنَا	یا ہم خطا کر بیٹھیں
☆	اِصْرًا	بوجھ

	لفظ	معنی
	یُؤْمِنُوْنَ	وہ ایمان رکھتے ہیں
☆	رَزَقْنٰھُمْ	ہم نے انھیں عطا کیا
☆	اُنْزِلَ	نازل فرمایا گیا
☆	سَوَآءٌ	برابر ہے
☆	لَایُؤْمِنُوْنَ	وہ ایمان نہیں لائیں گے
	غِشَاوَۃٌ	پردہ
☆	اَلْقَیُّوْمُ	سب کو قائم رکھنے والا
☆	نَوْمٌ	نیند
	خَلْفَھُمْ	اُن کے پیچھے
☆	وَلَا یَؤُدُہٗ	اور وہ اسے نہیں تھکاتی
☆	یَتَخَبَّطُہُ	اُس نے اسے پاگل کردیا
	اَوْ تُخْفُوْہُ	یا اسے چھپاؤ
☆	مَلٰٓئِکَتِہٖ	اس کے فرشتے
	اِنْ نَّسِیْنَآ	اگر ہم بھول جائیں
	لَا تَحْمِلْ عَلَیْنَا	ہم پر نہ ڈال
	مَوْلٰنَا	ہمارا کارساز
☆	غُفْرَانَکَ	(ہم طلب کرتے ہیں) تیری بخشش

☆ اہم نوٹ: پنجاب کے تمام بورڈز کے پیپرز 2023 میں پوچھے گئے الفاظ کے ساتھ (☆) لگایا گیا ہے۔

مشق

1- درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

(i) قرآن مجید کی سب سے طویل سورت ہے۔ (گوجرانوالہ، سرگودھا بورڈ 2023)

(الف) سورۃ المائدہ (ب) سورۃ النساء

(ج) سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن (د) سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ

stepacademyofficial.com

(ii) قرآن مجید کی سب سے فضیلت والی آیت ہے۔ (فیصل آباد، ساہیوال بورڈ: 2023)

(الف) آیت دَین (ب) آیت عدل (ج) آیۃ الکرسی (د) آیتِ مباہلہ

(iii) حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ سیکھی: (سرگودھا، ڈی جی خان بورڈ: 2023)

(الف) دس سال میں (ب) گیارہ سال میں (ج) بارہ سال میں (د) تیرہ سال میں

(iv) اٰیَۃُ الْکُرْسِیِّ حصہ ہے: (گوجرانوالہ: 2023)

(الف) سُوْرَۃُ الرَّحْمٰن کا (ب) سُوْرَۃُ یٰسٓ کا

(ج) سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن کا (د) سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کا

(v) عربی زبان میں "بقرۃ" کا معنی ہے: (لاہور، فیصل آباد، گوجرانوالہ بورڈ: 2023)

(الف) ہاتھی (ب) گائے (ج) اُونٹ (د) مکڑی

(vi) حدیث نبوی خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مطابق شیطان اس گھر میں داخل نہیں ہوتا جس میں تلاوت کی جائے: (ڈی جی خان: 2023)

(الف) سُوْرَۃُ النِّسَآءِ کی (ب) سُوْرَۃُ یٰسٓ کی

(ج) سُوْرَۃُ یُوْنُس کی (د) سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کی

(vii) سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کو قرار دیا گیا ہے: (ساہیوال، ڈی جی خان بورڈ: 2023)

(الف) قرآنِ مجید کا دل (ب) قرآنِ مجید کی زینت

(ج) قرآنِ مجید کی شان (د) قرآنِ مجید کی چوٹی

(viii) سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کا مرکزی مضمون ہے:

(الف) آخرت (ب) ہدایت (ج) تجارت (د) سیاست

(ix) سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ میں انسانوں کی قسمیں بیان کی گئی ہیں: (سرگودھا، ملتان بورڈ: 2023)

(الف) تین (ب) چار (ج) پانچ (د) چھے

(x) مدینہ منورہ کے آس پاس بڑی تعداد میں آباد تھے: (ملتان بورڈ: 2023)

(الف) مسیحی (ب) صابی (ج) یہودی (د) مجوسی

(xi) حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اپنا روحانی پیشوا مانتے تھے: (فیصل آباد، لاہور بورڈ: 2023)

(الف) یہودی (ب) نصاریٰ (ج) مشرکینِ مکّہ (د) یہ سب

(xii) اللہ تعالیٰ اور نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خلاف جنگ سے تعبیر کیا گیا ہے:

(الف) سُود کو (ب) بدعت کو (ج) کم تولنے کو (د) ملاوٹ کرنے کو

(xiii) ایمان کا اظہار ہوتا ہے: (ساہیوال بورڈ، ملتان، لاہور: 2023)

(الف) چہرے سے (ب) باتوں سے (ج) اعمال سے (د) آنکھوں سے

(xiv) مصائب اور تکالیف میں اللہ تعالیٰ کی مدد طلب کرنی چاہیے:

(الف) والدین کے ذریعے سے (ب) مال و دولت کے ذریعے سے

(ج) رشتہ داروں کے ذریعے سے (د) صبر اور نماز کے ذریعے سے

(xv) سُود کا انجام ہے: (گوجرانوالہ بورڈ: 2023)

(الف) مفلسی (ب) موت (ج) بیماری (د) ذلّت

stepacademyofficial.com

جوابات

(i) سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ (ii) اٰيَةُ الْكُرْسِيّ (iii) بارہ سال میں (iv) سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ کا
(v) گائے (vi) سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ کی (vii) قرآن مجید کی چوٹی (viii) ہدایت
(ix) تین (x) یہودی (xi) یہ سب (xii) سُود کو
(xiii) اعمال سے (xiv) صبر اور نماز کے ذریعہ سے (xv) مفلسی

-2 مختصر جواب دیجیے:

(i) سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ کو یہ نام کیوں دیا گیا؟ (فیصل آباد، ڈی جی خان، ساہیوال بورڈ:2023)

جواب: سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ کی آیات سوسٹھ (67) تا تہتر (73) میں گائے کا واقعہ مذکور ہے جسے ذبح کرنے کا حکم بنی اسرائیل کو دیا گیا تھا، اس لیے اس سورت کا نام سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ ہے، کیوں کہ "بقرۃ" عربی میں گائے کو کہتے ہیں۔

(ii) قرآنِ مجید کی سات طویل سورتوں کو سیکھنے کی کیا فضیلت ہے؟ (فیصل آباد، لاہور:2023)

جواب: سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ قرآنِ مجید کی سات طویل سورتوں میں سب سے بڑی سورت ہے، جن سورتوں کے متعلق حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰهِ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ ﷺ نے فرمایا:

"جس نے قرآن مجید کی سات سورتوں کے علم کو حاصل کر لیا وہ بہت بڑا عالم بن گیا۔" (مسند احمد:24531)

(iii) اٰيَةُ الْكُرْسِيّ کی ایک فضیلت تحریر کریں۔ (لاہور، سرگودھا، راول پنڈی، بہاول پور، گوجرانوالہ:2023)

جواب: اٰيَةُ الْكُرْسِيّ کے بارے میں حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰهِ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص ہر فرض نماز کے بعد اٰيَةُ الْكُرْسِيّ پڑھتا ہے اسے جنت میں داخل ہونے سے صرف موت ہی روکے رکھتی ہے۔" (صحیح الترغیب والترہیب:1595)

(iv) قرآنِ مجید کی چوٹی کس سورت کو قرار دیا گیا ہے؟ (سرگودھا، گوجرانوالہ بورڈ:2023)

جواب: قرآنِ مجید کی چوٹی سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ کو قرار دیا گیا ہے۔

(v) سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ کی آخری دو آیات کی فضیلت تحریر کریں۔

جواب: سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ کی آخری دو آیات کے بارے میں حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰهِ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ ﷺ نے فرمایا: جو شخص بھی سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ کی آخری دو آیات رات میں سونے سے پہلے پڑھے گا یہ اس کے لیے کافی ہو جائیں گی۔ (صحیح بخاری:5009)

(vi) سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ کا مرکزی مضمون کیا ہے؟ (ڈی جی خان، بہاول پور، گوجرانوالہ:2023)

جواب: سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ کا مرکزی مضمون "ہدایت" ہے۔

(vii) حضرت ابراہیم علیہ السلام کی کیا خصوصیت ہے؟ (راول پنڈی بورڈ:2023)

جواب: پہلے پارے کے قریباً آخر میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کا تذکرہ ہے، اس لیے کہ انھیں نہ صرف یہودی اور مسیحی بلکہ عرب کے بُت پرست بھی اپنا پیشوا مانتے تھے۔ ان سب کو یاد دلایا گیا ہے کہ وہ خالص توحید کے قائل تھے اور انھوں نے کبھی کسی قسم کے شرک کو گوارا نہیں کیا۔

(viii) سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ میں بنی اسرائیل کا تذکرہ کس طور پر آیا ہے؟

جواب: بنی اسرائیل پر اللہ تعالیٰ نے جو نعمتیں نازل فرمائیں اور جس طرح انھوں نے ناشکری اور نافرمانی سے کام لیا اس کا مفصل بیان کیا گیا ہے۔ (بنی اسرائیل کا تذکرہ ناشکری اور نافرمان قوم کے طور پر آیا ہے۔)

stepacademyofficial.com

(ix) اللہ تعالیٰ کن لوگوں کی گمراہی کا فیصلہ کرتا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو گمراہ کرتا ہے جو اللہ تعالیٰ کے عہد کو توڑتے ہیں، قطع رحمی اور زمین پر فساد مچاتے ہیں۔

(x) سُوْرَۃُ البَقَرَۃِ میں مال خرچ کرنے کی کیا ترتیب بتائی گئی ہے؟ (ساہیوال، ملتان بورڈ 2023)

جواب: اللہ تعالیٰ نے مال خرچ کرنے کی یہ ترتیب بتائی ہے کہ پہلے والدین اور رشتہ داروں پھر دیگر ضرورت مندوں پر خرچ کیا جائے۔

اضافی کثیر الانتخابی سوالات

درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

1. قرآنِ مجید کی ترتیب کے اعتبار سے دوسری سورت کا نام ہے۔

(a) سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن (b) سُوْرَۃُ البَقَرَۃِ (c) سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ (d) سُوْرَۃُ الشُّوْرٰی

2. قرآن مجید کی سب سے طویل سورت ہے۔

(a) سُوْرَۃُ البَقَرَۃِ (b) سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن (c) سُوْرَۃُ الْاَنْعَام (d) سُوْرَۃُ الرَّعْدِ

3. سُوْرَۃُ البَقَرَۃِ قرآن مجید کی سورت ہے۔

(a) پہلی (b) دوسری (c) تیسری (d) چوتھی

4. سُوْرَۃُ البَقَرَۃِ میں کل آیات ہیں۔

(a) 282 (b) 284 (c) 286 (d) 288

5. اس سورت میں کل دو سو چھیاسی (286) آیات ہیں۔

(a) سُوْرَۃُ الْاَنْعَام (b) سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن (c) سُوْرَۃُ النَّحْلِ (d) سُوْرَۃُ البَقَرَۃِ

6. سُوْرَۃُ البَقَرَۃِ کا آغاز ہوتا ہے۔

(a) الٓمّٓ (b) حٰمٓ سے (c) صٓ (d) قٓ سے

7. اس سورت کا آغاز حروفِ مقطعات سے ہوتا ہے۔

(a) سورۃ الفلق (b) سورۃ النساء (c) سورۃ البقرۃ (d) سورۃ النحل

8. گائے کو عربی زبان میں کہتے ہیں۔

(a) بقرۃ (b) الفیل (c) النمل (d) النحل

9. حروف مقطعات وہ حروف ہیں جن کے معنی جانتے ہیں۔

(a) اللہ تعالیٰ اور حضرت محمد خاتم النبیین ﷺ (b) فرشتے

(c) انسان (d) شیاطین

10. سُوْرَۃُ البَقَرَۃِ کی آیت نمبر سڑسٹھ (67) تا تہتر (73) میں واقعہ مذکور ہے:

(a) طوفان کا (b) گائے کا (c) [illegible] (d) آندھی کا

11. گائے کو ذبح کرنے کا حکم دیا گیا تھا۔

(a) قوم ھود کو (b) قوم شعیب کو (c) [illegible] (d) بنی اسرائیل کو

stepacademyofficial.com

12. نبی کریم خاتم النبیین ﷺ مکہ سے ہجرت کر کے گئے۔

(a) یمن (b) شام (c) مدینہ منورہ (d) طائف

13. ہجرت مدینہ کے موقع پر نازل ہوئی۔

(a) سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ (b) سُوْرَۃُ الرَّعْدِ (c) سُوْرَۃُ هُوْدٍ (d) سُوْرَۃُ يُوْنُس

14. صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے زمانہ میں جو شخص سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ اور سورۃ ال عمرٰن کا عالم ہوتا تھا اسے شمار کیا جاتا تھا۔

(a) بہت عظیم (b) لائق اور قابل (c) فقیہہ (d) بہت عظیم اور لائق تکریم

15. نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا اپنے گھروں کو نہ بناؤ۔

(a) ویران (b) قبرستان (c) نخلستان (d) ریگستان

16. شیطان اس گھر میں داخل نہیں ہوتا جس میں تلاوت کی جاتی ہے:

(a) سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کی (b) سُوْرَۃُ الشُّوْرٰی کی (c) سُوْرَۃُ الْاَنْعَام کی (d) سورۃ مریم کی

17. حضور اکرم (ﷺ) کی حدیث مبارکہ کے مطابق اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ سے مراد ہے:

(a) طویل سفروں پہ نہ جاؤ (b) ذکر و تلاوت سے گھروں کو خالی نہ کرو

(c) مال و دولت سے گھروں کو نہ بھرو (d) گھروں کو خالی نہ چھوڑو

18. قرآن مجید کی چوٹی ہے:

(a) سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃ (b) سُوْرَۃُ يُوْنُس (c) سُوْرَۃُ الْاَنْفَال (d) سورۃ الاحزاب

19. ذکر و تلاوت سے گھروں کو خالی رکھنا تعبیر کیا گیا ہے:

(a) قبرستان سے (b) خالی گھر سے (c) ویران جگہ سے (d) بے برکتی سے

20. قرآن مجید میں سورۃ البقرۃ کو تشبیہ دی گئی ہے۔

(a) چوٹی سے (b) پتھر سے (c) کرسی سے (d) ہوا سے

21. سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃ قرآن مجید کی سات طویل سورتوں میں سے ہے:

(a) سب سے بڑی سورت (b) سب سے چھوٹی سورت (c) تیسری سورت (d) چوتھی سورت

22. اس سورت کے پڑھنے میں برکت چھوڑنے میں حسرت اور بد نصیبی ہے:

(a) سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃ (b) سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن (c) سُوْرَۃُ الرَّعْدِ (d) سُوْرَۃُ التَّوْبَة

23. اس سورت کے پڑھنے سے اہل باطل (جادوگر، کاہن، مکار) کا بس نہیں چلتا۔

(a) سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃ کو (b) سُوْرَۃُ الْاَنْعَام کو (c) سورۃ الحج کو (d) سورۃ النمل کو

24. قرآن مجید کی سات طویل سورتوں میں شامل ہے۔

(a) سورۃ النور (b) سورۃ الفرقان (c) سورۃ الروم (d) سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃ

25. نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا جس نے قرآن مجید کی سات طویل سورتوں کے علم کو حاصل کر لیا وہ بن گیا۔

(a) بڑا عالم (b) پرہیزگار (c) فقیہہ (d) مفتی

26. نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا وہ بہت بڑا عالم بن گیا جس نے قرآن مجید کی سورتوں کا علم حاصل کر لیا۔

(a) سات طویل سورتوں کا (b) آخری سات سورتوں کا (c) پہلی دس سورتوں کا (d) آخری دس سورتوں کا

stepacademyofficial.com

27. نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ نے فرمایا جو شخص بھی آخری دو آیات رات میں سونے سے پہلے پڑھے گا اس کے لیے کافی ہو جائیں گی۔

(a) سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کی (b) سُوْرَۃُ الْاَنْعَام کی (c) سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن کی (d) سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ کی

28. جو شخص سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کی آخری ------ آیات رات میں سونے سے پہلے پڑھے گا اس کے لیے کافی ہو جائیں گی۔

(a) دو (b) تین (c) چار (d) پانچ

29. حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ مکمل طور پر سیکھی:

(a) دس سال میں (b) گیارہ سال میں (c) بارہ سال میں (d) پندرہ سال میں

30. حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ مکمل طور پر سیکھی۔

(a) 5 سال میں (b) 6 سال میں (c) 7 سال میں (d) 8 سال میں

31. حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ______ سورت مکمل طور پر بارہ سال میں سیکھی۔

(a) سورۃ البقرۃ (b) سورۃ آل عمران (c) سورۃ الانفال (d) سورۃ الملک

32. مکمل طور پر 8 سال میں سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ سیکھنے والے حضرت عبداللہ صاحبزادے ہیں:

(a) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے (b) حضرت عمر ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے

(c) حضرت ضرار رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے (d) حضرت اویس قرنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے

33. بیت اللہ کی تعمیر اور اسے قبلہ بنانے کا موضوع زیر بحث آیا ہے۔

(a) سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ میں (b) سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن میں (c) سورۃ الفرقان میں (d) سورۃ النساء میں

34. بہت فضیلت والی سورت ہے۔

(a) سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ (b) سُوْرَۃُ یُوْنُس (c) سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ (d) سُوْرَۃُ النُّوْر

35. آیۃ الکرسی سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کی آیت نمبر ہے۔

(a) 252 (b) 253 (c) 254 (d) 255

36. تمام آیتوں کی سردار قرار دیا گیا ہے!

(a) آیۃ الکرسی کو (b) آیۃ کریمہ کو

(c) سورۃ البقرۃ کی آخری دو آیات کو (d) سورۃ آل عمران کی پہلی آیت کو

37. آیۃ الکرسی ہر نماز کے بعد پڑھنی چاہیے۔

(a) سنت کے بعد (b) فرض کے بعد (c) نفل کے بعد (d) وتر کے بعد

38. حدیث مبارکہ کے مطابق ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھنے والے کو جنت میں داخل ہونے سے صرف روکے رکھتی ہے!

(a) نفل (b) موت (c) کنجوسی (d) کوئی نہیں

39. نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا جب تم اپنے بستر پر جانے لگو تو پڑھ لیا کرو۔

(a) آیۃ الکرسی (b) آیت دین (c) آیت عدل (d) آیت مباہلہ

40. اللہ کی طرف سے صبح تک ایک محافظ مقرر کیا جائے گا اور شیطان قریب نہیں آئے گا ______ رات میں پڑھنے سے!

(a) سورۃ کوثر (b) سورۃ الانفال (c) سورۃ آ (d) آیۃ الکرسی

stepacademyofficial.com

41 آیۃ الکرسی میں بیان کیا گیا ہے:

(a) اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کو (b) اللہ تعالیٰ کی قدرت اور صفات کو
(c) الف اور ب دونوں کو (d) جہاد کے مسائل کو

42 سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ کا مرکزی مضمون ہے۔

(a) آخرت (b) سیاست (c) ہدایت (d) تجارت

43 سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ کے بالکل شروع میں ان لوگوں کی صفات بیان کی گئی ہیں جو قرآن مجید سے حاصل کرتے ہیں۔

(a) نصیحت (b) ہدایت (c) خوف (d) اطمینان

44 قرآن مجید نازل ہوا۔

(a) حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام پر (b) حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام پر
(c) حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام پر (d) حضرت محمد خَاتَمُ النَّبِیّٖن صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر

45 سورۃ البقرۃ کے مطابق اللہ تعالیٰ انسانوں کی ہدایت کے لیے انبیاء کرام کے ذریعے سے بھیجتا رہا ہے۔

(a) فرشتے (b) کتابیں (c) فرشتے اور کتابیں (d) ان میں سے کوئی نہیں

46 صاحب قرآن سے مراد ہے۔

(a) قرآن مجید (b) عالم قرآن
(c) حافظ قرآن (d) رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

47 سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ کے آغاز میں ذکر ہے۔

(a) نماز، روزہ، زکوٰۃ کا (b) حقوق العباد کا (c) توحید، رسالت، آخرت کا (d) جنت اور دوزخ کا

48 سورۃ البقرۃ میں انسانوں کی تین اقسام یعنی مومن، کافر اور ____ بیان کی گئی ہیں:

(a) اہلِ کتاب (b) عیسائی (c) منافق (d) مجوسی

49 مدینہ کے آس پاس آباد تھے۔

(a) عیسائی (b) مجوسی (c) مسلمان (d) یہود

50 سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ میں ____ کی پیدائش کا ذکر بیان کیا گیا تا کہ انسان کو اپنی پیدائش کا مقصد معلوم ہو۔

(a) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی (b) حضرت داؤد علیہ السلام کی (c) حضرت آدم علیہ السلام کی (d) حضرت ابراہیم علیہ السلام کی

51 سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ کی آیات کے ایک طویل سلسلے میں بنیادی طور پر خطاب ____ سے ہے۔

(a) مجوسیوں سے (b) عیسائیوں سے (c) یہودیوں سے (d) ہندوؤں سے

52 سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ کے مطابق یہودیوں کی بڑی تعداد .... کے آس پاس آباد تھی۔

(a) مکہ مکرمہ کے (b) جدہ کے (c) مدینہ منورہ کے (d) یمن کے

53 سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ میں حضرت آدم علیہ السلام کی پیدائش کا واقعہ بیان فرمایا گیا تا کہ انسان کو اپنی ____ کا مقصد معلوم ہو۔

(a) روزی کا (b) پیدائش کا (c) زندگی کا (d) تعلیم کا

54 پہلے پارے کے قریبا آخر میں تذکرہ ہے۔

(a) حضرت ابراہیم علیہ السلام کا (b) حضرت نوح علیہ السلام کا
(c) حضرت یونس علیہ السلام کا (d) حضرت شعیب علیہ السلام کا

stepacademyofficial.com

55. حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اپنا پیشوا مانتے تھے۔

(a) یہودی (b) مسیحی (c) مشرکین مکہ (d) یہ سب

56. ______ میں بیت اللہ کی تعمیر اور اسے قبلہ بنانے کا موضوع زیر بحث آیا ہے۔

(a) سورۃ البقرۃ میں (b) سورۃ آل عمران میں (c) سورۃ الانفال میں (d) سورۃ الاخلاص میں

57. سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ میں موضوع زیر بحث ہے:

(a) بیت اللہ کی تعمیر کا (b) بیت اللہ کو قبلہ بنانے کا (c) اسلام کے بنیادی عقائد کا (d) ان سب کا

58. اللہ تعالیٰ اور حضرت محمد خاتم النبیین ﷺ کے خلاف جنگ قرار دیا گیا ہے۔

(a) ملاوٹ کرنے کو (b) سُود کو (c) کم تولنے کو (d) بدعت کو

59. سُود کو اللہ تعالیٰ اور حضرت محمد ﷺ کے ساتھ ______ قرار دیا گیا ہے۔

(a) جنگ (b) دھوکہ (c) ملاوٹ (d) بغض

60. معاشرہ غربت، سستی، فضول خرچی اور تنگ دلی کا شکار ہو جاتا ہے:

(a) سُود کی وجہ سے (b) ملاوٹ کی وجہ سے (c) کم تولنے کی وجہ سے (d) بے ایمانی کی وجہ سے

61. سُود کی وجہ سے معاشرہ ______ کا شکار ہو جاتا ہے۔

(a) فضول خرچی اور تنگ دلی (b) غربت (c) سستی (d) یہ سب

62. سُود ادا کرنے والے مجبور لوگ کئی بار ______ جیسا بڑا گناہ کر بیٹھتے ہیں:

(a) اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرانے جیسا (b) ملاوٹ کرنے جیسا (c) خودکشی جیسا (d) منافقت جیسا

63. خودکشی جیسا بڑا گناہ کر بیٹھتے ہیں۔

(a) سُود ادا کرنے والے (b) سُود لینے والے (c) قرض دینے والے (d) رشوت لینے والے

64. ایمان کی عملی شکل ہے۔

(a) صبر کرنا (b) روزے رکھنا (c) زکوٰۃ ادا کرنا (d) نماز ادا کرنا

65. ایمان کا اظہار عمل سے ہوتا ہے جس میں اولین عمل ______ کرنا ہے۔

(a) نماز ادا کرنا (b) حج کرنا (c) ملاوٹ نہ کرنا (d) روزہ رکھنا

66. ایمان کا اظہار عمل سے ہوتا ہے جس میں ______ عمل نماز ادا کرنا ہے۔

(a) اولین (b) اہم (c) خاص (d) بہترین

67. اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو گمراہ کر دیتا ہے۔

(a) جو عہد توڑتے ہیں (b) جو قطع رحمی کرتے ہیں (c) زمین میں فساد مچاتے ہیں (d) یہ سب

68. شیطانی طرزِ عمل ہے۔

(a) جھوٹ بولنا (b) دھوکا دینا (c) تکبر کرنا (d) چوری کرنا

69. سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ کے مطابق ____ کرنا شیطانی طرزِ عمل ہے۔

(a) چوری کرنا (b) تکبر کرنا (c) الف اور ب دونوں (d) غیبت کرنا

stepacademyofficial.com

70. مشکلات اور مصائب میں اللہ تعالیٰ کی مدد طلب کرنی چاہیے۔

(a) صبر اور نماز کے ذریعے (b) مال و دولت کے ذریعے (c) اچھے اعمال کے ذریعے (d) والدین کے ذریعے

71. سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ کے مطابق بھول یا خطا ہو جانے پر فوراً توبہ کرنے میں ہے انسان کی:

(a) نیکی (b) برائی (c) عظمت (d) یہ سب

72. صاحبِ ایمان ہونے کی علامت ہے:

(a) نماز کی فکر (b) زکوٰۃ ادا کرنے کی فکر (c) حقوق العباد کی فکر (d) موت کی فکر

73. مشکلات میں صبر اور نماز کے ذریعے سے اللہ تعالیٰ کی مدد طلب کرنا ______ کا شیوہ ہے۔

(a) انسانوں کا (b) ایمان والوں کا (c) عجمیوں کا (d) ان میں سے کوئی نہیں

74. موت کی فکر ______ ہونے کی علامت ہے۔

(a) انسان (b) صاحبِ ایمان (c) اہلِ کتاب (d) عقل مند

75. سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ کے مطابق اللہ تعالیٰ اپنے نیک بندوں کو آزمائشوں اور امتحانات سے گزار کر ______ سے نوازتا ہے۔

(a) رحمت سے (b) اعلیٰ مقام و مرتبے سے (c) ایمان سے (d) دولت سے

76. ______ کے ایمان اور عقیدے کو معیاری اور مثالی نمونہ قرار دیا گیا ہے۔

(a) اہل ایمان کے (b) اہلِ کتاب کے (c) مسلمانوں کے (d) صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے

77. حضرت محمد خاتم النبیین ﷺ کو خوب پہچانتے ہیں

(a) اہلِ کتاب (b) مشرکین (c) مجوسی (d) صابی

78. ______ کی وجہ سے اہلِ کتاب نے حضرت محمد کی رسالت کا انکار کیا۔

(a) قبیلے (b) بغض (c) حسد و عناد (d) سرداری

79. بندہ اگر دیکھنا چاہے اللہ تعالیٰ اسے کتنا یاد رکھتا ہے تو وہ دیکھے وہ خود کتنا ______

(a) روزہ دار ہے (b) متقی ہے (c) اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا ہے (d) کتنا پرہیز گار ہے

80. ایمان کے کمال کی علامت یہ ہے کہ بندہ سب سے بڑھ کر محبت کرے۔

(a) اللہ تعالیٰ سے (b) حضرت محمد خاتم النبیین ﷺ سے (c) والدین سے (d) اولاد سے

81. جو دنیا پرست دنیاوی چیزوں کی دعا کرتے ہیں وہ محروم رہیں گے ______ سے۔

(a) مال و دولت (b) اچھی قسمت (c) آخرت کی نعمتوں (d) اولاد کی فرماں برداری

82. نیک بندے ______ میں بھلائی کی دعا مانگتے ہیں۔

(a) دنیا (b) آخرت (c) دنیا اور آخرت (d) زندگی

83. اللہ تعالیٰ نے مال خرچ کرنے کی ترتیب بتائی ہے کہ پہلے ______ پر خرچ کیا جائے۔

(a) اپنی ذات (b) غریبوں (c) والدین (d) ضرورت مندوں

stepacademyofficial.com

84. پہلے والدین، رشتہ داروں اور پھر دیگر حاجت مندوں پر خرچ کیا جائے یہ ترتیب بتائی ہے ______ نے۔

(a) والدین (b) انبیاء کرام علیہ السلام (c) اللہ تعالیٰ (d) معاشرے

85. انسان ______ کی وجہ سے فائدہ کو نقصان اور نقصان کو فائدہ سمجھ بیٹھتا ہے۔

(a) معاشرتی ماحول (b) لاعلمی یا ناقص علم (c) کم عقلی (d) علم کا مذاق اڑانے

86. نیکی ضائع ہو جاتی ہے۔

(a) احسان جتلانے سے (b) دکھاوا کرنے سے (c) تکلیف پہنچانے سے (d) یہ سب

87. احسان جتلانے، دکھاوا کرنے اور تکلیف پہنچانے سے ______ ہو جاتی ہے۔

(a) ذکر میں کمی (b) دنیا میں رسوائی (c) اُخروی نعمتوں سے محرومی (d) نیکی ضائع

88. سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ میں قرض کے معاملات کو ______ کی تلقین فرمائی گئی ہے۔

(a) تحریر میں لانے (b) گواہ بنانے (c) الف اور ب دونوں (d) معاف کرنے

89. معاملات کو تحریر میں لانے اور ان پر گواہ بنانے کی تلقین فرمائی گئی ہے:

(a) عدل کے (b) قرض کے (c) خرید و فروخت کے (d) مساوات کے

90. اپنے اعمال کا خود ذمہ دار ہے۔

(a) انسان (b) فرشتے (c) حیوان (d) جن

91. قرآن مجید کی سب سے طویل آیت ہے۔

(a) سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ میں (b) سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن میں (c) سورۃ النساء میں (d) سُوْرَۃُ الشُّوْرٰی میں

92. قرآن مجید میں سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کی سب سے لمبی آیت ہے۔

(a) 280 (b) 282 (c) 283 (d) 284

93. سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ میں آیت دین (قرض کے احکام) والی آیت ہے۔

(a) 281 (b) 282 (c) 283 (d) 286

94. سُود کا انجام ہے۔

(a) مفلسی (b) بیماری (c) غربت (d) ذلت

95. مفلسی اور تباہی انجام ہے ______ کا:

(a) قطع رحمی (b) بخیل (c) سُود (d) جھوٹ

96. جس قوم میں اجتماعی بزدلی آجائے وہ بچ نہیں سکتی۔

(a) غربت سے (b) مفلسی سے (c) ذلت سے (d) زوال اور ہلاکت سے

97. رَیْبَ کا معنی ہے۔

(a) مہر لگادی (b) شک (c) اُونگھ (d) برابر ہے

98. اِصْرًا کا معنی ہے:

(a) مشکل (b) پردہ (c) بوجھ (d) ہم پر نہ ڈال

stepacademyofficial.com

(99) خَتَمَ کا معنی ہے۔

(a) وہ خرچ کرتے ہیں (b) سب کے سب (c) سُود (d) مہر لگا دی

(100) اَوْ تُخْفُوْهُ کا معنی ہے۔

(a) یا اسے چھپاؤ (b) ہمارا کارساز (c) تیری بخشش (d) تو ہماری گرفت نہ کر

(101) لَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا کا معنی ہے۔

(a) وہ ایمان رکھتے ہیں (b) نازل فرمایا گیا (c) اگر تم ظاہر کرو (d) ہم پر نہ ڈال

جوابات

1	سُوْرَۃُ البَقَرَۃِ	2	سُوْرَۃُ البَقَرَۃِ	3	دوسری	4	286	5	سُوْرَۃُ البَقَرَۃِ
6	الٓمّٓ سے	7	سُوْرَۃُ البَقَرَۃِ	8	بقرۃ	9	اللہ تعالیٰ اور حضرت محمد خاتم النبیین ﷺ	10	گائے کا
11	بنی اسرائیل کو	12	مدینہ منورہ	13	سُوْرَۃُ البَقَرَۃِ	14	بہت عظیم اور لائق تکریم	15	قبرستان
16	سُوْرَۃُ البَقَرَۃِ کی	17	ذکر و تلاوت سے گھروں کو خالی نہ کرو	18	سُوْرَۃُ البَقَرَۃِ	19	قبرستان سے	20	چوٹی سے
21	سب سے بڑی سورت	22	سُوْرَۃُ البَقَرَۃِ	23	سُوْرَۃُ البَقَرَۃِ کو	24	سُوْرَۃُ البَقَرَۃِ	25	بڑا عالم
26	سات طویل سورتوں کا	27	سُوْرَۃُ البَقَرَۃِ کی	28	دو	29	بارہ سال	30	8 سال میں
31	سُوْرَۃُ البَقَرَۃِ	32	حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ	33	سُوْرَۃُ البَقَرَۃِ میں	34	سُوْرَۃُ البَقَرَۃِ	35	255
36	آیۃ الکرسی کو	37	فرض کے بعد	38	موت	39	آیۃ الکرسی	40	آیۃ الکرسی
41	الف اور ب دونوں کو	42	ہدایت	43	ہدایت	44	حضرت محمد خاتم النبیین ﷺ پر	45	کتابیں
46	رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ	47	توحید، رسالت، آخرت کا	48	منافق	49	یہود	50	حضرت آدم علیہ السلام کی
51	یہودیوں سے	52	مدینہ منورہ کے	53	پیدائش کا	54	حضرت ابراہیم علیہ السلام کا	55	یہ سب
56	سورۃ البقرۃ میں	57	ان سب کا	58	سُود کو	59	جنگ	60	سود کی وجہ سے
61	یہ سب	62	خودکشی جیسا	63	سود ادا کرنے والے	64	نماز ادا کرنا	65	نماز ادا کرنا
66	اولین	67	یہ سب	68	تکبر کرنا	69	تکبر کرنا	70	صبر اور نماز کے ذریعے
71	عظمت	72	موت کی فکر	73	ایمان والوں کا	74	صاحب ایمان	75	اعلیٰ مقام و مرتبے سے
76	صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے	77	اہل کتاب	78	حسد و عناد	79	اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا ہے	80	اللہ تعالیٰ سے

stepacademyofficial.com

81	آخرت کی نعمتوں	82	دنیا اور آخرت	83	والدین	84	اللہ تعالیٰ	85	لاعلمی یا ناقص علم
86	یہ سب	87	نیکی ضائع	88	الف اور ب دونوں	89	قرض کے	90	انسان
91	سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ میں	92	282	93	282	94	مفلسی	95	سود
96	زوال اور ہلاکت سے	97	شک	98	بوجھ	99	مہر لگادی	100	یا اسے چھپاؤ
101	ہم پر نہ ڈال								

اضافی مختصر جوابی سوالات

سوال 1 سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ کا تعارف لکھیں؟

جواب: سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ قرآن مجید کی ترتیب کے اعتبار سے دوسری اور سب سے طویل سورت ہے اس میں چالیس (40) رکوع اور دوسو چھیاسی (286) آیات ہیں یہ مدنی سورت ہے۔

سوال 2 سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ میں کتنے رکوع اور آیات ہیں؟

جواب: سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ میں چالیس (40) رکوع اور دوسو چھیاسی (286) آیات ہیں۔

سوال 3 حروفِ مقطعات سے کیا مراد ہے؟

جواب: قرآن مجید میں سورتوں کے شروع میں کچھ ایسے حروف آئے ہیں جنھیں الگ الگ پڑھا جاتا ہے انھیں حروفِ مقطعات کہا جاتا ہے حروفِ مقطعات کا مطلب صرف اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول حضرت محمد خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ ﷺ ہی جانتے ہیں۔

سوال 4 کس لفظ سے سورۃ بقرۃ کا آغاز ہوتا ہے؟

جواب: سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ کا آغاز الٓمّٓ سے ہوتا ہے۔

سوال 5 سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ میں حروفِ مقطعات کونسے ہیں؟

جواب: سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ میں حروفِ مقطعات الٓمّٓ ہیں۔

سوال 6 گائے کو عربی زبان میں کیا کہتے ہیں؟

جواب: گائے کو عربی زبان میں بقرۃ کہتے ہیں۔

سوال 7 سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ کی کن آیات میں گائے کا واقعہ مذکور ہے؟

جواب: سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ کی آیات سڑسٹھ (67) تا تہتر (73) میں گائے کا واقعہ مذکور ہے جسے ذبح کرنے کا حکم بنی اسرائیل کو دیا گیا تھا۔

سوال 8 سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ کب نازل ہوئی؟

جواب: نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ ﷺ جب ہجرت فرما کر مدینہ منورہ تشریف فرما ہوئے تو سورۃ البقرۃ نازل ہوئی۔

سوال 9 سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ میں گائے کے واقعہ میں خاص حکمت کیا ہے؟

جواب: سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ میں گائے کے واقعہ میں خاص حکمت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ انسانوں کے مرجانے کے بعد انھیں دوبارہ زندہ کرنے پر مکمل قدرت رکھتا ہے۔

سوال 10 صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے زمانے میں کس شخص کو بہت عظیم اور لائق تکریم شمار کیا جاتا تھا؟

جواب: صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے زمانے میں جو شخص سورۃ البقرۃ اور سورۃ ال عمرٰن عالم ہوتا تھا اسے بہت عظیم اور لائق تکریم شمار کیا جاتا تھا۔
(فیصل آباد بورڈ 2023)

سوال 11 سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ کے کوئی سے دو فضائل تحریر کریں۔

جواب: سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ کے دو فضائل درج ذیل ہیں۔

stepacademyofficial.com

i۔ سُوْرَۃُ البَقَرَۃِ قرآن مجید کی طویل سورت ہے اس لیے اسے قرآنی کی چوٹی کہا جاتا ہے۔

ii۔ جس گھر میں سورۃ البقرۃ کی تلاوت کی جائے اس گھر میں شیطان داخل نہیں ہوتا۔

سوال 12 سُوْرَۃُ البَقَرَۃِ کے پڑھنے کے فائدے لکھیں؟ (یا) سورۃ البقرۃ کی اہمیت پر ایک حدیث لکھیں۔

جواب: نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا: سُوْرَۃُ البَقَرَۃِ پڑھا کرو اس کے پڑھنے میں برکت، چھوڑنے میں حسرت اور بدنصیبی ہے اور اہل باطل (جادوگر، کاہن، مکار) لوگوں کا اس پر بس نہیں چلتا (یعنی ان کا فریب اثر نہیں کرتا) (صحیح مسلم: 804)

سوال 13 نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے قرآن مجید کی سات طویل سورتوں کے متعلق کیا ارشاد فرمایا ہے؟

جواب: قرآن مجید کی سات طویل سورتوں کے متعلق نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا جس نے قرآن مجید کی سات طویل سورتوں کے علم کو حاصل کر لیا وہ بہت بڑا عالم بن گیا۔ (مسند احمد: 24531)

سوال 14 سُوْرَۃُ البَقَرَۃِ کی آخری دو آیات کی فضیلت بیان کریں۔

جواب: سُوْرَۃُ البَقَرَۃِ کی آخری دو آیات کے بارے میں حضور اقدس خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا جو شخص بھی سُوْرَۃُ البَقَرَۃِ کی آخری دو آیات رات میں سونے سے پہلے پڑھے گا۔ یہ اس کے لیے کافی ہو جائیں گی۔ (صحیح بخاری: 5009)

سوال 15 حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سورۃ البقرۃ کو کتنے عرصے میں سیکھا؟

(یا) سُوْرَۃُ البَقَرَۃِ کی گہرائی اور وسعت کا اندازہ کیسے لگایا جا سکتا ہے؟

جواب: سُوْرَۃُ البَقَرَۃِ کی گہرائی اور وسعت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ جیسے جلیل القدر صحابی کو اس سورت کو مکمل طور پر سیکھنے میں بارہ (12) سال لگے جب کہ اُن کے صاحبزادے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس سورت کو آٹھ (8) سال میں سیکھا۔

سوال 16 آیۃ الکرسی کا مختصر تعارف لکھیں۔

جواب: آیۃ الکرسی قرآن مجید کی بہت فضیلت والی آیت ہے اور تمام آیتوں کی سردار ہے سورۃ البقرۃ کی آیت نمبر دو سو پچپن (255) آیۃ الکرسی ہے۔ اس آیت میں اللہ تعالیٰ کی قدرت اور صفات کا بیان ہے۔

سوال 17 حدیث کے مطابق ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھنے کا فائدہ تحریر کریں؟ (یا) آیت الکرسی کی فضیلت کے حوالے سے ایک حدیث لکھیں۔

جواب: آیۃ الکرسی کے بارے میں نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا جو شخص ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھتا ہے اُسے جنت میں داخل ہونے سے صرف موت ہی روکے رکھتی ہے۔ (صحیح الترغیب والترھیب: 1595)

سوال 18 سُوْرَۃُ البَقَرَۃِ کا مرکزی مضمون تحریر کریں۔ (بہاولپور 2023)

جواب: سُوْرَۃُ البَقَرَۃِ کا مرکزی مضمون "ہدایت" ہے۔

سوال 19 آیت الکرسی کا خلاصہ بیان کریں۔

جواب: آیۃ الکرسی میں اللہ تعالیٰ کی وحدانیت یعنی اس کے یکتا ہونے کو بیان کیا گیا ہے اس آیت میں اللہ تعالیٰ کی قدرت اور صفات کا بھی بیان ہے۔

سوال 20 حدیث کے مطابق رات کو سونے سے پہلے آیت الکرسی پڑھنے کا کیا فائدہ ہے؟

جواب: حضرت محمد خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا: جب تم اپنے بستر پر جانے لگو تو آیۃ الکرسی پڑھ لیا کرو، صبح تک اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمہارے لیے ایک محافظ مقرر رہے گا اور شیطان تمہارے قریب نہیں آ سکے گا۔ (صحیح بخاری: 5010)

سوال 21 قرآن مجید سے ہدایت پانے والے لوگ کون ہیں اور ان کی دو صفات بھی لکھیں۔

جواب: قرآن مجید سے ہدایت پانے والے متقی لوگ ہیں اور ان کی صفات درج ذیل ہیں۔

stepacademyofficial.com

i- غیب پر ایمان رکھتے ہیں۔
ii- تمام آسمانی کتابوں پر ایمان رکھتے ہیں۔
iii- نماز قائم کرتے ہیں
iv- آخرت پر یقین رکھتے ہیں

سوال 22 سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کے شروع میں کن لوگوں کی صفات بیان کی گئی ہیں؟

جواب: سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کے شروع میں اُن لوگوں (متقین) کی صفات بیان کی گئی ہیں جو قرآن مجید سے ہدایت حاصل کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

سوال 23 سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ میں آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ ﷺ پر ایمان کے بارے میں کیا حکم ہے؟

جواب: آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ ﷺ پر ایمان لائے بغیر ایمان کا دعویٰ قبول نہیں۔ لہٰذا قرآن مجید اور صاحب کتاب رسول خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ ﷺ پر ایمان لے آؤ اور ان کی کامل اطاعت کرو۔

سوال 24 صاحب قرآن سے مراد کون ہیں؟

جواب: صاحب قرآن سے مراد حضرت محمد خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ ﷺ ہیں۔

سوال 25 سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کا آغاز اسلام کے کن بنیادی عقائد کے بیان سے ہیں؟

جواب: سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کا آغاز اسلام کے بنیادی عقائد یعنی توحید، رسالت اور آخرت کے بیان سے ہوا ہے۔

سوال 26 سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ میں انسان کی کتنی قسمیں بیان کی گئی ہیں؟

جواب: سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ میں انسان کی تین قسمیں یعنی مومن، کافر، اور منافق بیان کی گئی ہیں۔

سوال 27 حضرت آدم عَلَيْهِ السَّلَام کی پیدائش کا واقعہ بیان کرنے کا مقصد تحریر کریں۔

جواب: سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ میں حضرت آدم علیہ السلام کی پیدائش کا واقعہ بیان فرمایا گیا ہے تاکہ انسان کو اپنی پیدائش کا مقصد معلوم ہو۔

سوال 28 مدینہ کے اہلِ یہود کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: اہلِ یہود بڑی تعداد میں مدینہ منورہ کے آس پاس آباد تھے یہود اہلِ کتاب تھے اور رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ ﷺ کو خوب پہنچانتے تھے کہ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ ﷺ رسولِ برحق ہیں لیکن حسد اور عناد کی وجہ سے جانتے بوجھتے انھوں نے آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ ﷺ کی رسالت کا انکار کیا۔

سوال 29 سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ میں حضرت ابراہیم عَلَيْهِ السَّلَام کا کیا تذکرہ کیا گیا ہے؟

جواب: پہلے پارے کے قریباً آخر میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کا تذکرہ اس لیے ہے کہ انھیں نہ صرف یہودی اور مسیحی بلکہ عرب کے بت پرست بھی اپنا پیشوا مانتے تھے ان سب کو یاد دلایا گیا ہے کہ وہ خالص توحید کے قائل تھے اور انھوں نے کبھی کسی قسم کے شرک کو گوارا نہیں کیا۔

سوال 30 سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ میں بیت اللہ کے متعلق کیا حکم آیا ہے؟

جواب: سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ میں بیت اللہ کی تعمیر اور اسے قبلہ بنانے کا موضوع زیر بحث آیا ہے۔

سوال 31 سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ میں مسلمانوں کی انفرادی اور اجتماعی زندگی سے متعلق کون سے احکام بیان فرمائے گئے ہیں؟

جواب: سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ میں مسلمانوں کی انفرادی اور اجتماعی زندگی سے متعلق بہت سے احکام بیان فرمائے گئے ہیں جن میں عبادات سے لے کر معاشرت، خاندانی امور اور حکمرانی سے متعلق بہت سے مسائل ہیں۔

سوال 32 سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ میں سُود کی مذمت کس انداز میں کی گئی ہے؟

جواب: سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ میں سُود کو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ ﷺ کے خلاف جنگ سے تعبیر کیا گیا ہے۔

stepacademyofficial.com

سوال 33 سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ میں جن برائیوں کی مذمت کی گئی ہے ان میں سے ایک تحریر کریں۔

جواب: سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ میں جن برائیوں کی مذمت کی گئی ہے اُن میں سے ایک سُود ہے۔

سوال 34 سُود کے دو نقصانات تحریر کریں۔

جواب: سُود کے دو نقصانات درج ذیل ہیں۔

i۔ سُود ایک ایسی معاشرتی بُرائی ہے جس کی وجہ سے معاشرہ غربت سُستی ،فضول خرچی اور تنگ دلی کا شکار ہو جاتا ہے۔

ii۔ سُود کی وجہ سے امیر اور غریب کے درمیان فرق بڑھتا چلا جاتا ہے۔

iii۔ سُود ادا کرنے والے مجبور لوگ کئی بار خودکشی جیسا بڑا گناہ کر بیٹھتے ہیں۔

سوال 35 سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کے مطابق اللہ تعالیٰ کن لوگوں کو گمراہ کرتا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو گمراہ کرتا ہے جو اللہ تعالیٰ کے عہد کو توڑتے ہیں، سورۃ البقرۃ کے مطابق یہ لوگ قطع رحمی (رشتے داروں سے بُرا سلوک) کرتے ہیں اور زمین میں فساد مچاتے ہیں۔

سوال 36 ایمان کا اظہار کس سے ہوتا ہے۔ ان میں سے اولین کیا ہے؟

جواب: ایمان کا اظہار عمل سے ہوتا ہے ان میں اولین عمل نماز ادا کرنا ہے۔

سوال 37 سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ میں شیطانی عمل کسے کہا گیا ہے؟

جواب: سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ میں اللہ تعالیٰ کے حکم کی خلاف ورزی اور تکبر کرنے کو شیطانی طرز عمل کہا گیا ہے

سوال 38 انسان کی عظمت کس بات میں ہے؟

جواب: سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کے مطابق انسان کی عظمت اس بات میں ہے کہ بھول یا خطا ہو جائے تو فوراً توبہ کر لے۔

سوال 39 سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ میں اہلِ ایمان کا کیا شیوہ بتایا گیا ہے؟

جواب: سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ میں اہلِ ایمان کا یہ شیوہ بیان کیا گیا ہے کہ مشکلات اور مصائب میں وہ صبر اور نماز کے ذریعے اللہ تعالیٰ سے مدد مانگتے ہیں۔

سوال 40 اہلِ ایمان کس ذریعے سے اللہ تعالیٰ سے مدد مانگتے ہیں؟

جواب: اہلِ ایمان صبر اور نماز کے ذریعے اللہ تعالیٰ سے مدد مانگتے ہیں

سوال 41 صاحب ایمان ہونے کی علامت کیا ہے؟

جواب: موت کی فکر صاحب ایمان ہونے کی علامت ہے

سوال 42 اللہ تعالیٰ اپنے نیک بندوں کو اعلیٰ مقام و مرتبے سے کیسے نوازتا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ اپنے نیک بندوں کو آزمائشوں اور امتحانات سے گزار کر اعلیٰ مقام و مرتبے سے نوازتا ہے۔

سوال 43 سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ میں کس کے عقیدے کو مثالی قرار دیا گیا ہے؟

جواب: سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ میں صحابہ کرام علیہم السلام کے ایمان اور عقیدے کو معیاری اور مثالی قرار دیا گیا ہے۔

سوال 44 اہلِ کتاب نے آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ ﷺ کی رسالت کا انکار کیوں کیا؟

جواب: اہلِ کتاب حضرت محمد خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ ﷺ کو نبی برحق سمجھتے تھے۔ لیکن چونکہ محمد خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ ﷺ ان کی قوم بنی اسرائیل میں سے نہیں تھے تو اس تعصب اور حسد کی بنا پر آپ کی رسالت کا انکار کیا۔

سوال 45 اللہ تعالیٰ کس بندے کو یاد رکھتا ہے؟

جواب: جو بندہ اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو یاد رکھتا ہے یہی بندے کی کامیابی ہے۔

stepacademyofficial.com

سوال 46 سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کے مطابق اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو کتنا یاد رکھتا ہے؟

جواب: سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کے مطابق بندہ اگر دیکھنا چاہے کہ اللہ اسے کتنا یاد رکھتا ہے تو وہ دیکھے کہ وہ خود اللہ کا کتنا ذکر کرتا ہے۔

سوال 47 دنیا پرست اور نیک بندے اللہ تعالیٰ سے کیا دُعا مانگتے ہیں؟

جواب: دُنیا پرست صرف دنیاوی چیزوں کی دعائیں کرتے ہیں وہ آخرت میں نعمتوں سے محروم ہوں گے جب کہ نیک بندے دنیا اور آخرت دونوں میں بھلائی کی دعائیں مانگتے ہیں۔

سوال 48 ایمان کے کمال کی کیا علامت ہے؟

جواب: ایمان کے کمال کی یہ علامت ہے کہ وہ بندہ سب سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ سے محبت کرے۔

سوال 49 سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کے مطابق اللہ تعالیٰ کن کی دعا ضرور قبول کرتا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ دعا مانگنے والوں کی دعا ضرور قبول کرتا ہے۔

سوال 50 اللہ تعالیٰ نے مال خرچ کرنے کی کیا ترتیب بتائی ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے مال خرچ کرنے کی یہ ترتیب بتائی ہے کہ پہلے والدین رشتہ داروں اور پھر دیگر حاجت مندوں پر خرچ کیا جائے۔

سوال 51 سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کے مطابق انسان لاعلمی سے کیا نقصان اٹھاتا ہے؟

جواب: سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کے مطابق انسان لاعلمی یا ناقص علم کی وجہ سے فائدے کو نقصان اور نقصان کو فائدہ سمجھ بیٹھتا ہے۔

سوال 52 سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کے مطابق کسی قوم میں اجتماعی بزدلی آجانے کے بارے میں کیا حکم آیا ہے؟

جواب: سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کے مطابق جس قوم میں اجتماعی بزدلی آجائے وہ زوال اور ہلاکت سے نہیں بچ سکتی۔

سوال 53 سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ میں دین کو قبول کرانے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

جواب: سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کے مطابق دین میں کوئی جبر نہیں، یعنی دین قبول کرانے میں کسی پر جبر اور زبردستی جائز نہیں۔

سوال 54 سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کے مطابق نیکی کس طرح ضائع ہو جاتی ہے؟

جواب: سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کے مطابق احسان جتلانے، دکھاوا کرنے اور تکلیف پہنچانے سے نیکی ضائع ہو جاتی ہے۔

سوال 55 قرض کے معاملات کے متعلق کیا تلقین کی گئی ہے؟

جواب: قرض کے معاملات کو تحریر میں لانے اور ان پر گواہ بنانے کی تلقین فرمائی گئی ہے۔

سوال 56 سود کا انجام تحریر کریں؟

جواب: سود سے حاصل ہونے والے مال میں برکت نہیں ہوتی اس کا انجام مفلسی اور تباہی ہے۔

سوال 57 سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کے مطابق انسان کے اعمال کا ذمے دار کون ہے۔

جواب: سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کے مطابق انسان اپنے اعمال کا ذمے دار خود ہے۔ اس کے اچھے اعمال پر ثواب اور برے اعمال پر عذاب دیا جائے گا۔

سوال 58 ترجمہ لکھیں۔ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ

جواب: ترجمہ: (یہ) پرہیزگاروں کے لیے ہدایت ہے۔

سوال 59 ترجمہ لکھیں۔ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ

جواب: ترجمہ: اور جو رزق ہم نے انھیں عطا کیا ہے اس میں سے وہ (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں۔

stepacademyofficial.com

سوال 60 ترجمہ لکھیں۔وَ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ

جواب: ترجمہ: اور آخرت پر وہ یقین رکھتے ہیں۔

سوال 61 ترجمہ لکھیں۔اُولٰٓىِٕكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ

جواب: ترجمہ: یہ لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں۔

سوال 62 ترجمہ لکھیں۔اُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ

جواب: ترجمہ: اور یہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔

سوال 63 ترجمہ لکھیں۔وَ عَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ

جواب: ترجمہ: اور ان کی آنکھوں پر پردہ (پڑا ہوا) ہے

سوال 64 ترجمہ لکھیں۔وَّ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ

جواب: ترجمہ: اور ان کے لیے بڑا عذاب ہے۔

سوال 65 ترجمہ لکھیں۔ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ

جواب: ترجمہ: نہ اسے اُونگھ آتی ہے اور نہ نیند

سوال 66 ترجمہ لکھیں۔وَ هُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ (گوجرانوالہ 2023)

جواب: ترجمہ: اور وہی سب سے بلند بڑی عظمت والا ہے۔

سوال 67 ترجمہ لکھیں۔اَحَلَّ اللّٰهُ الْبَیْعَ وَ حَرَّمَ الرِّبٰوا

جواب: ترجمہ: اللہ نے تجارت کو حلال فرمایا ہے اور سود کو حرام کیا ہے

سوال 68 ترجمہ لکھیں۔وَ اَمْرُهٗۤ اِلَى اللّٰهِ

جواب: ترجمہ: اور اس کا معاملہ اللہ کے حوالے ہے۔

سوال 69 ترجمہ لکھیں۔هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ

جواب: ترجمہ: وہ اُس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

سوال 70 ترجمہ لکھیں۔فَیَغْفِرُ لِمَنْ یَّشَآءُ

جواب: ترجمہ: پھر جسے چاہے گا معاف فرمادے گا۔

سوال 71 ترجمہ لکھیں۔وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

جواب: ترجمہ: اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے

سوال 72 ترجمہ لکھیں۔وَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا

جواب: ترجمہ: اور انھوں نے کہا کہ ہم نے (احکام کو) سنا اور ہم نے (ان کی) اطاعت کی

سوال 73 ترجمہ لکھیں۔رَبَّنَا وَ لَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ

جواب: ترجمہ: اے ہمارے رب ہم پر وہ (بوجھ) نہ ڈال جس کے اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں۔

سوال 74 ترجمہ لکھیں۔اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ. (ملتان بورڈ:2023)

جواب: ترجمہ: تو ہمارا کارساز ہے پس کافر قوم کے مقابلے میں ہماری نصرت فرما۔

stepacademyofficial.com

سوال 75 معنی لکھیں يُنْفِقُوْنَ ، اَمْ

جواب: يُنْفِقُوْنَ : وہ خرچ کرتے ہیں

اَمْ : یا

سوال 76 معنی لکھیں بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ ، لَا نُفَرِّقُ

جواب: بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ : اُن کے سامنے

لَا نُفَرِّقُ : ہم تفریق نہیں کرتے

سوال 77 معنی لکھیں سِنَةٌ ، يُوْقِنُوْنَ

جواب: سِنَةٌ : اُونگھ

يُوْقِنُوْنَ : وہ یقین رکھتے ہیں

سوال 78 معنی لکھیں سوآءٌ ، غشاوةٌ

جواب: سوآء : برابر ہے

غشاوةٌ : پردہ

سوال 79 معنی لکھیں خلفِهِمْ ، ولا يَؤُدُه

جواب: خَلْفِهِمْ : اُن کے پیچھے

ولايَؤُده : اور وہ اسے نہیں تھکاتی

سوال 80 معنی لکھیں :مولٰنا ، غُفْرَانَكَ

جواب: مولٰنا : ہمارا کارساز

غُفْرَانَكَ : (ہم طلب کرتے ہیں) تیری بخشش

سوال 81 ترجمہ لکھیں۔ لِلّٰهِ مَافِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ

جواب: ترجمہ: اللہ کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمینوں میں ہے۔

stepacademyofficial.com